روزنامہ

اہمیت

Ahmiyath

URDU DAILY,

RNI No : TELURD/2008/5610E

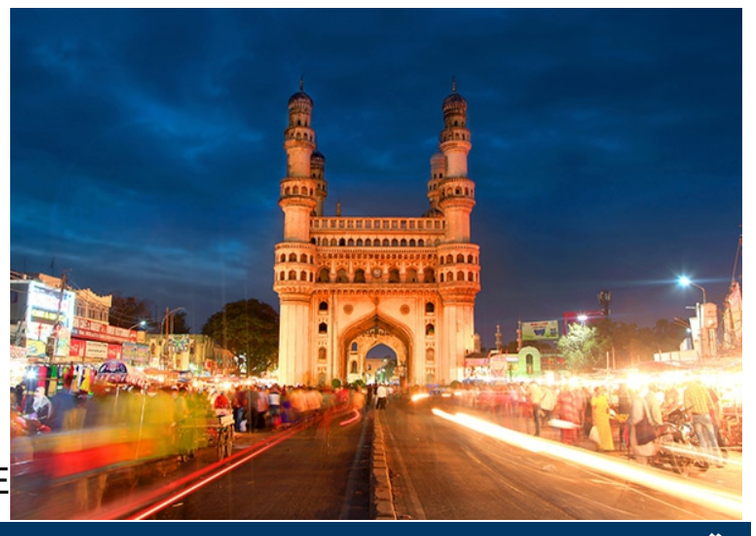

قیمت : 1/- | TUESDAY | 14 | April - 2026 | Editor : Md. IMRAN | جلد : 18 | شمارہ : 104 | صفحات : 8

امریکہ-ایران اسلام آباد مذاکرات کسی معاہدے کے بغیر ختم

ایران اور امریکہ کے درمیان 3-2 اہم امور پر اختلافات کی وجہ سے معاہدہ نہیں ہوسکا، وفود بغیر کسی نتیجے کے وطن واپس

اسلام آباد، 12 اپریل (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان پاکستان میں ہونے والے امن مذاکرات بے نتیجہ ختم ہو گئی۔ دونوں ممالک کے درمیان تقریباً 21 گھنٹے تک بات چیت جاری رہی، مگر کوئی حتمی معاہدہ طے نہ ہوسکا۔ امریکی وفد کی نمائندگی نائب صدر جے ڈی وینس، خصوصی ایلچی اسٹیو وک آف اور جریڈ کشنر کر رہے تھے، جبکہ ایرانی وفد میں پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باغیر غالیباف اور وزیر خارجہ عباس عراقچی سمیت 71 افراد شامل تھے۔ مذاکرات کے اختتام کے بعد دونوں وفود اپنے اپنے ممالک واپس لوٹ گئے۔ مذاکرات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جے ڈی وینس نے کہا، "ہم گزشتہ 21 گھنٹوں سے بات چیت کر رہے تھے اور کئی اہم امور پر تبادلۂ خیال ہوا، مگر افسوس کہ ہم کسی معاہدے تک نہیں پہنچ سکے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ایران نے طویل مدت تک جوہری ہتھیار نہ بنانے کی کوئی واضح یقین دہانی نہیں کرائی۔ انہوں نے بتایا کہ مذاکرات کے دوران ان کا مسلسل رابطہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے رہا، اور دیگر اعلیٰ حکام جیسے مارکو روبیو، پیٹ ہیگ سیتھ، اسکاٹ بیسنٹ اور امریکی مرکزی کمان کے کمانڈر ایڈمرل براڈ کوپر سے بھی مشاورت کی گئی۔ دوسری جانب ایرانی سرکاری میڈیا پریس ٹی وی نے دعویٰ کیا کہ امریکہ کے حد سے زیادہ مطالبات کے باعث مذاکرات ناکام ہوئے۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل باغئی نے کہا کہ کچھ امور پر اتفاق ہوا، مگر دو تین اہم نکات پر اختلاف برقرار رہا، جس کے باعث کوئی معاہدہ نہ ہو سکا۔ انہوں نے اس مذاکراتی دور کو گزشتہ ایک سال میں سب سے طویل قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بات چیت 40 دن کی جنگ کے بعد عدم اعتماد کے ماحول میں ہوئی، اس لیے کسی بڑے اتفاق رائے کی توقع نہیں تھی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مذاکرات میں آبنائے ہرمز جیسے نئے موضوعات بھی زیر بحث آئے۔ ترجمان نے زور دیا کہ سفارت کاری کبھی ختم نہیں ہوتی اور یہ قومی مفادات کے تحفظ کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران، پاکستان اور خطے کے دیگر دوست ممالک کے درمیان رابطے جاری رہیں گے۔

امریکہ کا آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی کا اعلان، ٹرمپ نے جہازوں کی آمد و رفت روکنے کا دیا حکم

واشنگٹن، 12 اپریل (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے بیچ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بڑا اور غیر معمولی اعلان کرتے ہوئے آبنائے ہرمز میں جہازوں کی مکمل ناکہ بندی کا عندیہ دیا ہے، جس سے خطے میں صورتحال مزید سنگین ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ 'آج تک' کی رپورٹ کے مطابق، امریکی صدر نے کہا کہ امریکی بحریہ کو فوری طور پر ہدایت جاری کر دی گئی ہے کہ وہ آبنائے ہرمز میں داخل ہونے یا وہاں سے نکلنے والے تمام بحری جہازوں کی نگرانی کرے اور ضرورت پڑنے پر انہیں روکا جائے۔

ایران نے امریکہ کے تجویز کردہ معاہدے کو مسترد کیا: وینس

اسلام آباد، 12 اپریل (یو این آئی) ایران نے امریکہ کے تجویز کردہ معاہدے کی شرائط کو مسترد کر دیا ہے اور امریکی وفد کسی معاہدے کے بغیر واپس جا رہا ہے، یہ بات امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے اسلام آباد میں مذاکرات کے بعد کہی۔ وینس نے صحافیوں کو بتایا کہ انہوں نے ہماری شرائط کو قبول نہ کرنے کا انتخاب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کے لیے کلیدی معاملہ یہ تھا کہ آیا ایران ایٹمی ہتھیار تیار نہ کرنے کے حوالے سے طویل مدتی عہد کرنے کے لیے تیار ہے یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سوال بہت آسان ہے کہ کیا ہم ایرانیوں کی جانب سے ایٹمی ہتھیار تیار نہ کرنے کا بنیادی ارادہ دیکھتے ہیں۔ - نہ صرف ابھی، نہ صرف اب سے دو سال بعد، بلکہ طویل مدت کے لیے؟ ہم نے ابھی تک اسے نہیں دیکھا ہے۔

ایران نے کہا؛ ہم پر شرائط مسلط کی جارہی ہے

تہران، 12 اپریل (یو این آئی) ایران نے امریکہ کے ساتھ جاری بات چیت کے درمیان سخت موقف اختیار کیا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ ملک امریکہ کی ماضی کی وعدہ خلافیوں کو نہ بھولا ہے اور نہ بھولے گا۔ اس سے اسلام آباد میں بات چیت جاری رہنے کے باوجود گہرے عدم اعتماد کا پتہ چلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی نے بھی ایک راؤنڈ کی بات چیت میں نتیجے کی امید نہیں کی تھی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک تفصیلی پوسٹ میں اسماعیل بقائی نے کہا کہ ''ہم پر شرائط مسلط کی جارہی ہے، ہم اپنے شرائط پر معاہدے کو حتمی شکل دیں گے، جسمیں ملک کا مفاد ہو، ہم جھکیں گے نہیں۔

ہندوستانی مقامات کو فرضی نام دینا چین کی جانب سے دوطرفہ تعلقات کو کمزور کرنے کی کوشش: ہندوستان

نئی دہلی، 12 اپریل (یو این آئی) ہندوستان نے چین کی جانب سے ہندوستانی مقامات کو فرضی نام دینے کو بے بنیاد کہانی گھڑنے کی کوشش قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ چین کی یہ کارروائی دونوں ملکوں کے تعلقات کو مستحکم اور معمول پر لانے کی کوششوں کو کمزور کرتی ہے۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے میڈیا کے سوالات کے جواب میں کہا کہ اروناچل پردیش سمیت یہ تمام علاقے ہندوستان کا لازمی اور اٹوٹ حصہ تھے، ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ "ہندوستان، چین کی جانب سے ہندوستانی علاقے میں آنے والے مقامات کو فرضی نام دینے کی کسی بھی شرارت کو صاف طور پر مسترد کرتا ہے۔" ترجمان نے مزید کہا کہ چین کی یہ کارروائیاں ہند-چین تعلقات کو مستحکم اور معمول پر لانے کی کوششوں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ چین کو ایسے اقدامات سے بچنا چاہیے جو تعلقات میں منفی اثرات ڈالیں اور بہتر سمجھ بوجھ پیدا کرنے کی کوششوں کو نقصان پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ چین کے جھوٹے دعوے اور بے بنیاد کہانیاں اس ناقابلِ تردید حقیقت کو نہیں بدل سکتے کہ یہ علاقے، جن میں اروناچل پردیش بھی شامل ہے، پہلے بھی، اب بھی اور ہمیشہ ہندوستان کا لازمی اور ناقابلِ تقسیم حصہ رہیں گے۔ قابلِ ذکر ہے کہ چین نے ایک بار پھر اروناچل پردیش کے کچھ حصوں کے نام بدلنے کی کوشش کی ہے۔

'ایران پر شرائط مسلط نہیں کی جاسکتیں: محمد جواد ظریف

ایرانی حکام نے ملک میں جاسوسی کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 50 افراد کو گرفتار کیا

تہران، 12 اپریل (یو این آئی) ایران اور امریکہ کے درمیان طویل مذاکرات کے باوجود کسی نتیجے پر نہ پہنچنے کے بعد ایرانی قیادت کی جانب سے سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ ایران کے سابق وزیر خارجہ محمد جواد ظریف نے واضح الفاظ میں کہا ہے کہ کسی بھی مذاکراتی عمل کو یکطرفہ شرائط کے تحت کامیاب نہیں بنایا جا سکتا اور امریکہ کو اس حقیقت کو سمجھنا ہوگا۔ محمد جواد ظریف نے اپنے بیان میں کہا کہ اگر کوئی یہ جاننا چاہتا ہے کہ مذاکرات کیوں ناکام ہوئے تو اس کا سادہ جواب یہ ہے کہ بات چیت کو 'ہماری یا تمہاری شرائط' کے دائرے میں محدود کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کے اس بیان کا حوالہ دیا جس میں کہا گیا تھا کہ ایران نے امریکی شرائط کو ماننے سے انکار کیا۔ ظریف نے اس مؤقف کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس طرزِ فکر کے ساتھ کوئی بھی سفارتی کوشش کامیاب نہیں ہوسکتی۔

خیال رہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان حالیہ کشیدگی کے تناظر میں دونوں ممالک کے درمیان دو ہفتوں کے جنگ بندی معاہدے کے بعد پاکستان میں مذاکرات کا انعقاد ہوا تھا، تاہم یہ بات چیت کسی ٹھوس نتیجے تک نہ پہنچ سکی۔ اس پیش رفت کے بعد خطے میں سیاسی اور سفارتی سرگرمیاں مزید تیز ہوگئی ہیں۔ دوسری جانب ایرانی حکام نے ملک میں جاسوسی کے ایک بڑے نیٹ ورک کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے کم از کم 50 افراد کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق ان افراد پر حساس تنصیبات، سروس سہولیات اور اہم انفراسٹرکچر سے متعلق معلومات امریکہ اور اسرائیل کو فراہم کرنے کا الزام ہے۔ حکام نے اس کارروائی کے دوران الیکٹرانک آلات، سیٹلائٹ ساز و سامان اور اسلحہ بھی ضبط کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ایران میں حالیہ کشیدگی کے دوران جاسوسی کے الزامات میں گرفتاریاں کوئی نئی بات نہیں ہیں۔ گزشتہ برس بھی امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ بارہ روزہ تنازع کے بعد متعدد افراد کو حراست میں لیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ ایران میں حال ہی میں متعارف کرائے گئے سخت جاسوسی قوانین کے تحت ایسے جرائم میں ملوث افراد کو سزائے موت اور جائیداد کی ضبطی جیسی سخت سزاؤں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے بھی اس موقع پر اہم بیان دیتے ہوئے کہا کہ سفارت کاری کبھی ختم نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ سفارتی نظام کسی بھی ملک کے مفادات کے تحفظ اور دفاع کا ایک اہم ذریعہ ہے اور ایران اپنے ہمسایہ اور دوست ممالک کے ساتھ رابطے اور مذاکرات کا عمل جاری رکھے گا۔

انڈین آئل کی بڑی کارروائی، 10600 معائنوں کے بعد کئی ایجنسیوں کو نوٹس

ملک بھر میں 1.2 لاکھ سے زیادہ چھاپے مارے گئے ہیں اور 990 سے زیادہ ایف آئی آر درج کی گئی ہیں

نئی دہلی، 12 اپریل (یو این آئی) پورے ملک میں ایل پی جی کی منصفانہ فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے انڈین آئل کارپوریشن نے بڑے پیمانے پر کارروائی کی ہے۔ کمپنی نے اطلاع دی ہے کہ اب تک 10600 سے زائد معائنے کیے گئے ہیں اور قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے افراد اور ایجنسیوں کے خلاف سخت قدم اٹھائے گئے ہیں۔ ان میں وجہ بتاؤ نوٹس جاری کرنا اور معطلی جیسی کارروائی شامل ہے۔ کمپنی نے یہ بھی بتایا کہ ریاستی حکومتوں کے ساتھ مل کر ملک بھر میں 1.2 لاکھ سے زیادہ چھاپے مارے گئے ہیں اور 990 سے زیادہ ایف آئی آر درج کی گئی ہیں، تاکہ ایل پی جی کی منصفانہ تقسیم کا نظام برقرار رہے۔ انڈین آئل نے کہا کہ انڈین گیس ڈسٹری بیوٹرس پر مسلسل نگرانی رکھی جا رہی ہے، تاکہ سروس کے معیار کو برقرار رکھتے ہوئے ہر اصل صارف تک گیس پہنچ سکے۔ انڈین آئل نے واضح کیا کہ گھریلو صارفین کے لیے ایل پی جی کی فراہمی کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ کمپنی کی توجہ شفافیت، کارکردگی اور بغیر کسی رکاوٹ کے تقسیم کو یقینی بنانے پر ہے۔ اس کے ساتھ ہی ڈائیورزن، کالا بازاری اور ذخیرہ اندوزی کو روکنے کے لیے کڑی نگرانی اور سخت نفاذ کے اقدامات لاگو کیے گئے ہیں۔ حکومت کے مطابق 10 اپریل کو ملک بھر میں 51.5 لاکھ سے زیادہ گھریلو ایل پی جی سلنڈروں کی ڈیلیوری کی گئی۔ اسی دن تقریباً ایک لاکھ، 5 کلوگرام والے فری ٹریڈ ایل پی جی (ایف ٹی ایل) سلنڈر بھی فروخت کیے گئے، جبکہ فروری 2026 میں ان کی اوسط روزانہ فروخت تقریباً 77000 تھی۔ وزارت پٹرولیم نے بتایا کہ 23 مارچ 2026 سے اب تک 12 لاکھ سے زیادہ 5 کلوگرام ایف ٹی ایل سلنڈر طلبہ اور مہاجر مزدوروں جیسے کمزور طبقات کو فراہم کیے گئے ہیں۔ ان سلنڈروں کو ریاستی حکومتوں کے پاس رکھا جائے گا تاکہ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں (او ایم سی) کی مدد سے انہیں خاص طور پر مہاجر مزدوروں تک پہنچایا جا سکے۔ اس کے علاوہ سرکاری شعبے کی تیل کمپنیوں نے گزشتہ 8 دنوں میں تقریباً 2900 بیداری کیمپ لگائے، جن میں 29000 سے زائد 5 کلوگرام والے سلنڈر فروخت کیے گئے۔ وزارت نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی گھبراہٹ میں خریداری نہ کریں اور صرف سرکاری ذرائع پر بھروسہ کریں۔ صارفین کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم سے گیس بک کرنے اور ڈسٹری بیوٹر کے پاس جانے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی پی این جی، بجلی یا انڈکشن جیسے متبادل ایندھن کے استعمال اور توانائی کی بچت پر بھی زور دیا گیا ہے۔

پرواز سے عین قبل دبئی جانے والے طیارہ سے 54 مسافروں کو لکھنؤ ایئرپورٹ پر اتارا گیا

نئی دہلی، 12 اپریل (یو این آئی) مغربی ایشیا میں کشیدہ صورتحال کے باعث ہندوستان میں فضائی خدمات متاثر ہو رہی ہیں۔ اسی سلسلے میں اتوار (12 اپریل) کو لکھنؤ ایئرپورٹ پر ایک طیارہ سے 54 مسافروں کو اتار دیا گیا۔ یہ مسافر سعودی ایئر لائنس کی پرواز نمبر ایس وی 893 میں سوار تھے، جو لکھنؤ سے جدہ کے لیے پرواز بھرتی ہے۔ ذرائع کے مطابق ان مسافروں کو دبئی جانا تھا، لیکن سعودی عرب سے دبئی جانے والی اگلی پرواز منسوخ ہو گئی تھی۔ اس وجہ سے مسافروں کو لکھنؤ میں ہی اتارنا پڑا۔ ایئرپورٹ سے منسلک ذرائع نے بتایا کہ سعودی عرب سے دبئی جانے والی پرواز منسوخ ہونے کی وجہ سے مسافروں کو طیارے سے اتارا گیا۔ یہی نہیں، ریفنڈ سے متعلق معلومات نہ ملنے پر مسافر مایوس نظر آئے۔ اس سے قبل لکھنؤ ایئرپورٹ پر دبئی سے کاٹھمنڈو جا رہی ایک بین الاقوامی پرواز کی ایمرجنسی لینڈنگ کرائی گئی۔ ایئرپورٹ ذرائع کے مطابق طیارے میں ایندھن کم ہونے کی وجہ سے یہ ایمرجنسی فیصلہ لیا گیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق 'فلائی دبئی' کی پرواز نمبر ایف زیڈ 1133 نے شام 22:8 بجے لکھنؤ ایئرپورٹ پر بحفاظت ہنگامی لینڈنگ کی۔ اس طیارے میں کل 154 مسافر سوار تھے۔ واضح رہے کہ لکھنؤ ایئرپورٹ پر حالیہ دنوں میں اس طرح کے کئی واقعات پیش آئے ہیں۔ 31 مارچ کو دہلی جا رہی ایئر انڈیا ایکسپریس کی ایک پرواز کو دھوئیں کی وارننگ ملنے کے بعد لکھنؤ میں اتارنا پڑا تھا۔ پائلٹ نے صورتحال کی سنگینی بتانے کے لیے 'پین-پین' کال بھی کی تھی۔ اس کے علاوہ پیر (30 مارچ) کی شام کو باگڈوگرا سے دہلی جانے والی ایئر انڈیا ایکسپریس کی ایک اور پرواز کی ہنگامی لینڈنگ ہوئی تھی۔ اس طیارے کے الیکٹرانک سسٹم والے حصے (ایویونکس بے) میں دھواں دیکھا گیا تھا۔ اس وقت طیارے میں 148 مسافر اور عملے کے 6 اراکین سوار تھے۔ پائلٹ نے حفاظت کے پیش نظر فوری لینڈنگ کا فیصلہ کیا تھا۔

معروف گلوکارہ آشا بھوسلے نے 92 سال کی عمر میں دنیا کو کہا الوداع

پورے ملک میں غم کی لہر دوڑ گئی، آخری رسومات آج ادا کی جائیں گی، فلمی ستاروں کا آشا بھونسلے کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار

ممبئی، 12 اپریل (یو این آئی) معروف گلوکارہ آشا بھوسلے اب ہمارے درمیان نہیں رہیں۔ 92 سال کی عمر میں انہوں نے اس دنیا کو الوداع کہہ دیا ہے۔ تقریباً 7 دہائیوں تک فلمی دنیا میں اپنی سریلی آواز کا جادو چلانے والی گلوکارہ کو ہفتہ (11 اپریل) کو طبیعت خراب ہونے کے باعث اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ ممبئی کے بریچ کینڈی اسپتال کے ایمرجنسی میڈیکل سروسز یونٹ میں ان کا علاج چل رہا تھا۔ پوری دنیا میں موجود ان کے مداح دعائیں کر رہے تھے، مگر اتوار کے روز گلوکارہ نے دنیا کو الوداع کہہ دیا۔ ان کے بیٹے آنند بھوسلے نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے موت کی خبر کی تصدیق کی۔ واضح رہے کہ ہفتہ کو آشا بھوسلے کی طبیعت بگڑنے کی خبر آئی تھی۔ گلوکارہ کی پوتی زنائی بھوسلے نے 'انسٹاگرام' پوسٹ کے ذریعے ان کی صحت کے بارے میں بتاتے ہوئے لکھا تھا کہ ''شدید تھکن اور سینے میں انفیکشن کی وجہ سے انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ ہماری پرائیویسی کا احترام کریں۔ ان کا علاج چل رہا ہے اور امید ہے کہ سب ٹھیک ہو جائے گا''۔ گلوکارہ کی طبیعت خراب ہونے کے بعد اسپتال کے باہر مداحوں کی بھیڑ جمع ہونے لگی تھی، ساتھ ہی آشا بھوسلے کی رہائش گاہ کے باہر بھی ان کے چاہنے والے اکٹھے ہونے لگے تھے۔ سب کو امید تھی کہ گلوکارہ صحت یاب ہو کر لوٹیں گی، مگر مداحوں کی یہ امید ٹوٹ گئی۔ آشا بھوسلے کی آخری رسومات پیر (13 اپریل) کو ادا کی جائیں گی۔ گلوکارہ کے جسد خاکی کو صبح 11 بجے لوئر پرل میں واقع ان کی رہائش گاہ پر آخری دیدار کے لیے رکھا جائے گا۔ شام 4 بجے دادر کے شیواجی پارک میں ان کی آخری رسومات ادا کی جائیں گی۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں ان کی بہن لتا منگیشکر کی بھی آخری رسومات ادا کی گئی تھیں۔ بالی ووڈ کی عظیم پلے بیک سنگر آشا بھونسلے کے انتقال کی خبر سے پورے ملک میں غم کی لہر دوڑ گئی، اور فلمی دنیا کی متعدد شخصیات نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ "ڈریم گرل" اور رکن پارلیمنٹ **ہیما مالنی** نے آشا بھونسلے کے ساتھ اپنی یادگار تصاویر شیئر کرتے ہوئے لکھا: "آشا تائی اب ہمارے درمیان نہیں رہیں! یقین نہیں آتا کہ اتنی زندہ دل شخصیت ہمیں چھوڑ کر چلی گئی۔ ان کے ساتھ میرا گہرا جذباتی تعلق تھا۔ ان کی آواز اور انداز نے میرے کئی گانوں کو مقبول بنایا۔ یہ مہاراشٹر اور پورے ہندستان کے لیے ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔"

معروف اداکارہ سائرہ بانو نے کہا کہ وہ خود کو خوش نصیب سمجھتی ہیں کہ انہیں آشا تائی سے جڑنے کا موقع ملا۔ مشہور موسیقار اے آر رحمان نے خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا: "وہ اپنی آواز اور شخصیت کے ذریعے ہمیشہ زندہ رہیں گی۔ وہ ایک لاجواب فنکارہ تھیں۔"

اداکار اکشے کمار نے بھی پرانی تصویر شیئر کرتے ہوئے کہا کہ آشا بھونسلے کی سریلی آواز ہمیشہ امر رہے گی اور ہندستانی موسیقی انہیں کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ فلمساز کرن جوہر نے لکھا: "یہ کہنا کہ ہم نے آج ایک لیجنڈ کو کھو دیا، بہت کم ہوگا۔ آشا جی جیسی کوئی نہیں تھی۔ ان کی آواز نے نہ صرف ایک نسل بلکہ پورے سنیما کے دور کو متعین کیا۔"

اداکارہ روینہ ٹنڈن نے کہا کہ آشا جی جیسا کوئی نہیں، اور ان کا جانا ان کی زندگی اور انڈسٹری کے لیے ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔ بھجن گلوکار انوپ جلوٹا نے کہا: "آشا جی کی زندگی ہم سب کے لیے ایک مثال ہے۔ لتا جی اور آشا جی ایک ادارہ تھیں، جنہوں نے موسیقی کی ایک پوری درسگاہ چھوڑ دی ہے۔"

فلمساز مدھور بھنڈارکر نے کہا کہ بھارتی سنیما میں ان کا کردار ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ گلوکار شنکر مہادیون نے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "یہ ہم سب کے لیے ایک بہت افسوسناک دن ہے۔ ان کا موسیقی ہمیشہ زندہ رہے گا، جب تک انسانیت قائم ہے۔" اس کے علاوہ عدنان سمیع، کیلاش کھیر اور منوج منتشیر نے بھی آشا بھونسلے کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔

سفرِ میسور: تاریخ، ثقافت اور شہادت کی سرزمین پر

ڈاکٹر منصور خوشتر

رات کے سناٹے میں بنگلور ریلوے اسٹیشن ایک عجب دنیا کا منظر پیش کر رہا تھا۔ پلیٹ فارم پر مسافروں کی نیم خوابیدہ چہل پہل، کہیں سامان گھسیٹنے کی آواز، کہیں بچوں کی مدھم سرگوشیاں اور کہیں چائے والوں کی آخری صدائیں۔ یہ سب مل کر ایک ایسا سماں باندھ رہے تھے جس میں بیداری اور خواب کے درمیان ایک لطیف سی سرحد کھنچی ہوئی تھی۔ ہم نے میسور کے لیے اپنی ٹرین پکڑی تو یوں محسوس ہوا جیسے ہم محض ایک شہر سے دوسرے شہر نہیں جا رہے بلکہ وقت کی ایک نئی پرت میں داخل ہو رہے ہوں۔ ٹرین نے جیسے ہی بنگلور کی شہری حدود کو پیچھے چھوڑا، منظر نامہ یکسر بدلنے لگا۔ قدرت نے آہستہ آہستہ اپنا دامن پھیلایا۔ سرسبز کھیت، قطار در قطار ناریل کے درخت، چھوٹے چھوٹے دیہات جن کے گھروں کی مدھم روشنیاں رات کی تاریکی میں جگنوؤں کی طرح ٹمٹما رہی تھیں، اور دور افق پر پھیلے پہاڑی سلسلے یہ سب ایک خاموش مکالمے میں مصروف تھے۔ وقت بھی جیسے اپنی رفتار بھول چکا تھا، نہ جلدی، نہ اضطراب، صرف ایک پرسکون بہاؤ، جو دل و دماغ کو ایک عجیب سی طمانیت عطا کر رہا تھا۔ یہ سفر محض فاصلہ طے کرنے کا عمل نہیں تھا۔ یہ ذہنی اور روحانی طور پر ایک نئی دنیا میں داخل ہونے کی تمہید تھی۔ ٹرین کی کھڑکی سے گزرتے مناظر ہمیں بتا رہے تھے کہ اصل سفر باہر نہیں، اندر ہوتا ہے، جہاں انسان اپنے مشاہدے، یادداشت اور احساسات کے ساتھ آگے بڑھتا ہے۔

صبح جب ہم میسور پہنچے تو دن کی پہلی روشنی نے ہمارا استقبال کیا۔ اسٹیشن سے باہر قدم رکھتے ہی شہر کی فضا میں ایک خاص طرح کی تہذیبی شائستگی اور ٹھہراؤ محسوس ہوا۔ یہ بنگلور جیسا تیز رفتار، ہنگامہ خیز شہر نہیں تھا بلکہ ایک ایسا شہر تھا جو اپنی رفتار خود طے کرتا ہے، وقار کے ساتھ، اعتماد کے ساتھ۔

میسور، کرناٹک کا دوسرا بڑا شہر، بنگلور سے تقریباً 150 کلومیٹر جنوب میں واقع ہے۔ مگر اس کی اہمیت محض جغرافیے تک محدود نہیں۔ یہ شہر صدیوں

تک وڈیار خاندان کی حکمرانی کا مرکز رہا 1399 سے لے کر 1947 تک اور اسی طویل دورِ حکومت نے اسے ثقافت، فنِ تعمیر، موسیقی، مصوری اور روایتی وقار کا گہوارہ بنا دیا۔ یہاں کی سڑکیں، عمارتیں اور باغات گویا تاریخ کے اوراق ہیں جن پر وقت نے بڑی نفاست سے اپنے نقوش ثبت کیے ہیں۔ میسور کی فضا میں ایک شائستہ خاموشی ہے۔ یہاں شور نہیں، گفتگو ہے؛ جلدی نہیں، ٹھہراؤ ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ یہ شہر آتے ہی اجنبیت محسوس نہیں ہونے دیتا، بلکہ ایک مانوس قربت کا احساس دلاتا ہے۔ میسور شہر میں داخل ہوتے ہی ایک الگ سی شان اور وقار کا احساس ہوا۔ کشادہ سڑکیں، صاف ستھرا ماحول اور تاریخی عمارتوں کی جھلکیاں بتا رہی تھیں کہ ہم کسی عام شہر میں نہیں بلکہ تاریخ کے زندہ استعارے میں قدم رکھ چکے ہیں۔ فریش ہو کر ہم دونوں ایک ہوٹل میں پہنچے۔ ہوٹل سادہ ستھرا اور میسور کی ثقافت کو پیش کر رہا تھا۔ کھانے میں ہم لوگوں نے چاول پسند کیا۔ اس کے ساتھ کی ڈشیں بے حد لذیذ تھیں۔ شکم سیر ہو کر کھایا اور تجربہ ہوا کہ یہاں بھی کھانے کے شوقین موجود ہیں۔ دن چڑھنے کے ساتھ ہی میسور کی ہوا میں ایک عجیب سی تازگی تھی۔ آسمان کے نیلے پردے پر بادلوں کی باریک لہریں جیسے قلم کی جنبش سے کھینچی گئی ہوں۔ میں اور ڈاکٹر انتخاب ہاشمی میسور کی سرزمین پر قدم بہ قدم چلتے ہوئے اس مقام کی طرف بڑھے جہاں حقیقت اور مجاز ایک دوسرے سے آغوش گیر ہوتے دکھائی دیتے ہیں

چامنڈیشوری سلیبریٹی ویکس میوزیم کے دروازے سے اندر داخل ہوتے ہی ایسا محسوس ہوا جیسے ہم وقت کی لکیر کے دوسری طرف کھڑے ہوں، جہاں شخصیات ماضی کے چراغ نہیں بلکہ حال کے مسافر معلوم ہوتی ہیں۔

31500 مربع فٹ کا یہ ہال کسی عظیم کتب خانے کی مانند تھا، البتہ یہاں الفاظ نہیں چہرے بولتے تھے، نگاہیں مکالمہ کرتی تھیں اور مجسمے زندگی کی آہٹ دیتے تھے۔ گاندھی جی کا موم کا جسم، مگر ان کی آنکھوں میں صداقت کا وہی نور؛ مدر ٹریسا کی خاموشی میں وہی دعا کی خوشبو، ڈاکٹر عبدالکلام کے چہرے پر مستقبل کے سپنوں کی چمک، سچن تندولکر کی آنکھوں میں کھیل کا جنون، اور امیتابھ بچن کے انداز میں وہی شہنشاہی وقار۔ یہ سب کچھ دیکھ کر دل کو یقین نہ آیا کہ یہ صرف موم ہے یا انسان کا فن خدا کی تخلیق سے مقابلہ کرنے کی جرأت کر رہا ہے۔

جہاں دیکھا، ہجوم تھا۔ بچے حیرت میں گم، جوان تصویریں بنا رہے اور بزرگ ان مجسموں کی صورت میں اپنے بیتے زمانوں سے ملاقات کر رہے تھے۔ یوں لگتا تھا جیسے ہر شخصیت کے گرد ایک خاموش داستان لکھی ہو، جو صرف انہی کو سنائی دیتی ہے جو دل سے سننے کی قوت رکھتے ہیں۔

میوزیم کا ایک گوشہ مزید طلسمی تھا 7 ڈی تھیٹر۔ جب پردہ اٹھا تو صرف نگاہیں نہیں، ہوا کے جھونکے، پانی کی بوندیں اور زمین کی لرزش بھی ساتھ بولنے لگے۔ یوں محسوس ہوا جیسے زندگی ایک لمحے کے لیے ہماری مٹھی میں سمٹ آئی ہو۔ سفر کے اختتام پر ہم سووینئر شاپ کی طرف بڑھے، جہاں چھوٹے چھوٹے مجسمے اور یادگار سامان ایسے رکھے تھے جیسے کوئی وقت اپنی یادیں سنبھال کر بیٹھا ہو اور کہہ رہا ہو:

"جاؤ، جو لمحہ چاہو اپنے ساتھ لے جاؤ۔"

اور ہم جب باہر نکلے تو دروازے کے اس پار ہوا میں کچھ مختلف تھا۔ شاید مسافت کا اک بھاری پتھر دل سے اتر چکا تھا، یا شاید ہم وہیں کہیں پیچھے رہ گئے تھے۔ موم کی دنیا میں، جہاں انسان زندہ بھی ہے اور جامد بھی۔

یہ میوزیم ایک مقام نہیں۔ ایک تاثر ہے، ایک لمس ہے، ایک لمحہ ہے جو دل پر ہمیشہ کے لیے ٹھہرتا ہے۔ چامنڈیشوری ویکس میوزیم کی حیرت انگیز دنیا دیکھنے کے بعد میں اور ڈاکٹر انتخاب ہاشمی نے سوچا" آخر موم کے مجسموں میں موسیقی کہاں سے؟"

لیکن جیسے ہی دروازے کے کواڑ دھیرے سے پیچھے ہٹے۔ یوں محسوس ہوا جیسے ہم کسی اور ہی عہد میں داخل ہو گئے ہوں۔ ایک ایسا عہد جہاں نہ بجلی کا شور تھا، نہ موبائل کی ٹن ٹن صرف ماضی کی سانسیں اور سازوں کی خاموش دھڑکن۔ جنوبی ہند کے روایتی سازوں کی دلکش نمائش ہمارے سامنے پھیلی ہوئی تھی۔

ہال کے بیچوں بیچ موم سے بنا ایک موسیقار وینا ہاتھ میں تھامے یوں بیٹھا تھا جیسے ابھی اگلے لمحے، راگ بھیرویں کی پہلی لے چھیڑنے والی ہو۔ ستار کے تاروں پر پڑتی ہلکی روشنی، یوں لگتی تھی جیسے دھوپ بھی موسیقی بجا رہی ہو۔ مردنگم اور طبلہ کنارے سجے تھے، دونوں ایسے جیسے کسی محفلِ سماع میں ہیں اور تال لگنے کا وقت بس چند سانسوں کی دوری پر ہے۔

ہم آہستہ آہستہ گیلریوں کے راستے چلتے گئے۔ مجسمے خاموش تھے، مگر ان کی خاموشی میں آوازیں چھپی تھیں۔ ہر ساز ایک خط تھا جو کسی تہذیب نے آنے والی نسلوں کے نام لکھا تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ یہاں آواز سنی نہیں جاتی، دل محسوس کرتا ہے۔ ڈاکٹر ہاشمی، جو میرے ساتھ ہم سفر تھے، کبھی کبھی ٹھہر جاتے، کسی مجسمے کی آنکھوں میں دیکھ کر جیسے کہہ رہے ہوں: "یہ صرف موم نہیں، یہ ایک تاریخ ہے جو سانس لے رہی ہے۔"

ایک دیوار پر تصویریں لٹکی تھیں، بچپن کے گیت، شادیوں کی شہنائی، مندروں کے بھجن، اور کہیں دور کسی گاؤں کی ڈھولک، یوں محسوس ہوا جیسے پورا ہندوستان، ایک میوزک کی لڑی میں پرویا گیا ہو۔ وقت جھک کر سلام کرنے لگا اور ہم ایک ایسی دنیا میں گم تھیجیاں آوازیں نہیں تھیں مگر ساعت بھری ہوئی تھی۔ جہاں ساز موم کے تھے مگر احساس جیتا جاگتا تھا۔ واپسی کے وقت دل پر ایک عجیب سا بوجھ تھا

جیسے کچھ ادھورا چھوڑ آئے ہوں۔ میں نے ایک لمحہ رک کر دروازے کے باہر مڑ کر دیکھا۔ وہ خاموش میوزیم اب بھی اندر کہیں گنگنا رہا تھا۔ ایک مدھم... مگر ہمیشہ کے لیے رہ جانے والی دھن۔ اور یوں میسور کی اس دوپہر نے ہمیں ایک نغمہ دے دیا جو آج بھی دل کی دھڑکن میں آہستہ آہستہ بجتا رہتا ہے۔ ہماری گاڑی جب میسور پیلس کے احاطے کے قریب پہنچی تو فضا میں ایک انجانی سی رعنائی گھلنے لگی تھی۔ ہم نے گاڑی پارک کی اور ٹکٹ لینے کے لیے قطار میں لگ گئے۔ قطار میں کھڑے ہو کر میں محل کے بیرونی حصے کو دیکھتا رہ گیا۔ بلند و بالا گنبد، محرابیں، مجسمے اور باریک نقش و نگار، سب کچھ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے تاریخ خود سنگِ مرمر میں ڈھل کر سامنے کھڑی ہو۔ ٹکٹ ہاتھ میں آیا مگر دل و نگاہ ابھی تک محل کی عظمت میں گم تھے۔ میسور محل، جسے اُمبا ولاس محل بھی کہا جاتا ہے، وجے نگر طرزِ تعمیر کا ایک بے مثال شاہکار ہے۔ اس کی تعمیر میں ہندو، مسلم، راجپوت اور گوتھک طرزِ تعمیر کا حسین امتزاج نظر آتا ہے۔ یہ امتزاج محض فنِ تعمیر کا نہیں بلکہ ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کا علامتی اظہار بھی ہے۔ محل کے دروازے سے اندر قدم رکھتے ہی ایسا لگا جیسے وقت کی سوئیاں پیچھے کی طرف چلنے لگی ہوں۔

اندرونی حصوں میں بلند ستون، رنگین شیشوں کی کھڑکیاں، سنہری محرابیں، اور دیواروں پر بنی ہوئی تصویریں شاہی زندگی کی جھلک دکھا رہی تھیں۔ ہر ہال، ہر راہداری، اور ہر کمرہ اپنی ایک الگ کہانی سنا تا محسوس ہو رہا تھا۔ میں خاموشی سے چلتے ہوئے ان کہانیوں کو سنتا رہا، اور ڈاکٹر انتخاب احمد ہاشمی بھی اسی انہماک کے ساتھ اس تاریخی ورثے کا مشاہدہ کر رہے تھے۔

خاص مواقع پر میسور محل کو ہزاروں بلبوں سے روشن کیا جاتا ہے۔ اگرچہ اس وقت مکمل روشنی کا منظر سامنے نہیں تھا، لیکن تصور ہی میں وہ منظر آنکھوں کے سامنے جگمگا اٹھا، ایک ایسا محل جو رات کی تاریکی میں روشنی کا سمندر بن جاتا ہے۔ میسور محل محض ایک عمارت نہیں، بلکہ یہ کرناٹک کی تاریخ، ثقافت اور شاہی وقار کا جیتا جاگتا استعارہ ہے۔ یہاں حیدر علی اور ٹیپو سلطان کے عہد کی بازگشت سنائی دیتی ہے، اور ساتھ ہی وجے نگر سلطنت کی عظمت کا احساس بھی جاگ اٹھتا ہے۔

جب ہم محل سے باہر نکلے تو ۴ بج رہے تھے۔ فضا میں ہلکی سی خنکی اور دل میں ایک عجیب سی طمانیت تھی۔ یہ سفر محض آنکھوں کا مشاہدہ نہیں تھا بلکہ دل و ذہن کی تربیت بھی تھا۔ میسور پیلس نے ہمیں یہ احساس دلایا کہ تاریخ صرف کتابوں میں نہیں، بلکہ اینٹوں، پتھروں، اور انسانی تخلیق کے شاہکاروں میں بھی زندہ رہتی ہے۔

شام کی ہلکی دھوپ اور فضا میں موجود نمی نے موسم کو دلکش بنا دیا تھا۔ جب ہم محل سے کچھ دور گئے تو سامنے لہلہاتے درخت اور پرندوں کی چہچہاہٹ نے ہمیں خوش آمدید کہا۔ "آج ہم تاریخ کے ایک ایسے باب کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے جا رہے ہیں جو بہادری، قربانی اور آزادی کے جذبے سے عبارت ہے۔" میں نے اپنے دوست سے کہا۔ اس نے سر ہلایا اور گاڑی کی طرف بڑھ گئے۔

اٹھارہویں صدی میں میسور کی تاریخ نے ایک نیا اور فیصلہ کن موڑ لیا۔ حیدر علی اور بعد ازاں ان کے فرزند سلطان فتح علی ٹیپو نے اقتدار سنبھالا تو میسور محض ایک علاقائی ریاست نہیں رہا بلکہ استعمار کے خلاف مزاحمت کی ایک مضبوط علامت بن گیا۔ ٹیپو سلطان کا نام آتے ہی ذہن میں صرف ایک حکمران نہیں آتا بلکہ ایک نظریہ، ایک مزاحمتی فکر اور آزادی کی تڑپ ابھر آتی ہے۔ میسور کی سرزمین نے وہ دور بھی دیکھا جب انگریز طاقت کے خلاف یہاں فولاد کی طرح مضبوط عزم پروان چڑھا۔ قلعے، محلات اور تاریخی مقامات آج بھی اس عہد کی داستانیں سناتے ہیں ایسی داستانیں جن میں شجاعت بھی ہے، قربانی بھی اور شکست کے باوجود سرخرو رہنے کا حوصلہ بھی۔

میسور کی خوبصورتی اس بات میں مضمر ہے کہ یہ شہر اپنے ماضی کو سینے سے لگائے ہوئے حال میں سانس لے رہا ہے۔ یہاں جدیدیت ہے مگر تہذیب کے دائرے میں؛ ترقی ہے مگر روایت کی جڑوں کے ساتھ۔ شام کے وقت شہر کی سڑکوں پر چلتے ہوئے یوں لگتا ہے جیسے ہر موڑ پر تاریخ کھڑی مسکرا رہی ہو۔ میسور کے سفر کا سب سے گہرا، سنجیدہ اور روح پرور مرحلہ سری رنگا پٹنہ تھا، وہ مقام جہاں سلطان فتح علی ٹیپو نے جامِ شہادت نوش کیا۔ دریائے کاویری کے کنارے واقع یہ قلعہ برصغیر کی آزادی کی ابتدائی جدوجہد کا خاموش مگر مضبوط گواہ ہے۔ سلطان فتح علی ٹیپو (1750–1799) محض ایک حکمران نہیں تھے بلکہ ایک صاحبِ فکر مجاہد، جدید ذہن رکھنے والے منتظم اور انگریز استعمار کے سب سے بڑے مخالفین میں سے تھے۔ انہوں نے زرعی اصلاحات، جدید فوجی نظام، سفارتی روابط اور راکٹ ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں غیر معمولی کام انجام دیے۔ انگریزوں کے خلاف ان کی چار جنگیں تاریخ کے اہم ابواب ہیں۔ سری رنگا پٹنم کی طرف جاتے ہوئے راستہ سبزے سے گھرا ہوا تھا، درمیانی اونچائی والے درخت جیسے کسی قدیم دربار کی چوکھٹ پر پہلی پہرداری دیتے ہوں۔ میں راستے میں سوچوں میں کھویا ہوا تھا کہ کیسے ایک وقت تھا جب اس سرزمین کے سینے پر ٹیپو سلطان کا پرچم لہراتا تھا۔ وہ بہادر جو شیرِ میسور کہلایا، جس نے انگریزوں کے خلاف ڈٹ کر مزاحمت کی۔

میں اس مقام پر بھی گیا جہاں سلطان ٹیپو کو شہید کیا گیا۔ قلعہ سری رنگا پٹنہ کے ایک دروازے کے قریب، شدید لڑائی کے دوران، جب برطانوی فوج قلعے میں داخل ہو چکی تھی، سلطان نے پسپائی اختیار کرنے سے انکار کر دیا۔ روایت ہے کہ ایک برطانوی سپاہی نے انہیں زندہ پکڑنے کی کوشش کی، مگر سلطان نے تاریخی الفاظ کہے: "شیر کی ایک دن کی زندگی، گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے۔" اسی مقام پر انہیں گولی ماری گئی۔ ان کی لاش کئی گھنٹوں تک وہیں پڑی رہی، حتیٰ کہ شناخت ممکن ہوئی۔ اس جگہ کھڑے ہو کر میں نے محسوس کیا کہ زمین اب بھی اس قربانی کی گواہ ہے۔

جب ہم سلطان ٹیپو سلطان کے مقبرے کے قریب پہنچے تو فضا میں ایک عجیب سا سکوت محسوس ہوا۔ جیسے ہوا کے ہر جھونکے میں تاریخ کی صدائیں ہوں، اور ہر پتھر کوئی کہانی سنانے کو بے تاب ہو۔ مقبرہ سفید سنگِ مرمر سے بنا ہوا، سنہری اور نیلے رنگ کا گنبد سر اٹھائے کھڑا تھا۔ ہم آہستہ آہستہ جوتے اتار کر اندر داخل ہوئے۔ قبروں کے سامنے کھڑے ہو کر دل خود بخود جھک گیا۔ "یہ دیکھو... یہ ٹیپو سلطان کی قبر ہے۔" میرے دوست نے آہستگی سے کہا۔ "اور یہ اُن کے والد حیدر علی اور والدہ فاطمہ فخر النساء کی۔" میں نے سادگی سے جواب دیا۔ ہم نے ہاتھ اٹھائے اور فاتحہ خوانی کی۔ دل میں بے شمار دعائیں اُبلتی رہیں۔ ایک عجیب سا روحانی سکون پوری ذات پر چھا گیا۔ کچھ لمحوں کے لیے ہم سب خاموش رہے تاکہ دل اپنی بات دل سے کر سکے۔ فاتحہ سے فارغ ہو کر ہم نے میوزیم دیکھنے کا ارادہ کیا۔ سبھی میں ایک چہل پہل سی آ گئی۔

"چلو یار! ٹیپو سلطان کی تلوار، ان کے خطوط اور جنگی لباس بھی دیکھیں گے!" ڈاکٹر انتخاب ہاشمی نے جوش سے کہا۔ ہم تیز قدموں سے بڑھنے لگے کہ کہیں دیر نہ ہو جائے۔ مگر جب ہم میوزیم کے دروازے پر پہنچے تو گارڈ نے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا: "Sorry! Time over... o'clock ho gay. ab museum band hai."

ہم چونک کر گھڑی دیکھنے لگے۔ واقعی پانچ بج چکے تھے۔ "بھائی! بس پانچ منٹ کی اجازت دے دو، دور سے آئے ہیں۔" میں نے اُردو میں التجا کی، مگر اس نے نفی میں سر ہلایا۔ "Rules are rules... kal morning me aana."

کچھ دیر ہم نے اور کوشش کی، مگر اس کی ہٹ دھرمی کے سامنے ہماری خواہش بے بس تھی۔ ہم نے ایک دوسرے کو دیکھا اور ایک لمبی سانس لی۔

"چلو... شاید اللہ نے چاہا ہے کہ ہم دوبارہ لوٹ کر آئیں۔" میں نے مسکراتے ہوئے کہا۔ سب نے سر ہلایا اور واپسی کی طرف قدم بڑھا دیے۔ مگر جاتے ہوئے بھی دل میوزیم کے دروازے پر ہی اٹکا ہوا تھا۔ گاڑی میں بیٹھ کر دوبارہ میں نے آخری بار اُس سفید مقبرے کو دیکھا۔ شام کی روشنی میں وہ ایسا لگ رہا تھا جیسے کسی بادشاہ کا تاج، سورج کی آخری کرنوں کو اپنی چوٹی پر سجا کر سو جانے کی تیاری میں ہو۔ دل میں ایک عجیب سی آواز گونجی:

"یہ زمین بہادروں کی امانت ہے اور ان کے قصے جیتے جاگتے ہیں...

صرف سننے والے چاہئیں۔" واپسی کے راستے میں گاڑی کی کھڑکی سے باہر جھانکتے ہوئے مجھے یوں لگا جیسے شام کی سرمئی دھند میں تاریخ کی پرچھائیاں ابھر رہی ہوں۔ کہیں ٹیپو سلطان گھوڑے کی لگام تھامے اپنی فوج کے ساتھ بڑھ رہے ہوں، کہیں حیدر علی کسی جنگی نقشے پر جھکے اپنے وطن کی تقدیر کا فیصلہ کر رہے ہوں، اور کہیں فاطمہ فخر النساء اپنے بیٹے کے لیے دعائیں کرتی نظر آتی ہوں۔ اسی لمحے دل نے آہستہ سا کہا: "تاریخ کبھی ختم نہیں ہوتی، وہ صرف آنکھوں سے اوجھل ہوتی ہے... اور جب کوئی مسافر دل سے اسے تلاش کرے، تو زمانہ خود راستہ کھول دیتا ہے۔" میں نے ایک آخری بار سرنگا پٹنم کی جانب نگاہ ڈالی اور دل میں یہ وعدہ کیا: "اے شیرِ میسور...! ہم پھر آئیں گے۔ اُس دن جب ہمارے قدموں میں وقت بھی قید نہ ہوگا، اور ہم تمہاری تلوار کے قصے نہ سنیں گے، بلکہ انہیں دلوں میں جیتا جگاتا محسوس کریں گے۔" شام کی خاموشی میں صرف ایک ہی احساس باقی رہ گیا تھا

یہ سفر ختم نہیں ہوا... یہ صرف ایک کہانی کی پہلی سانس تھی۔

برندا ون گارڈن: شام کی روشنی میں ایک خواب ناک منظر

ہمارا اگلا پڑاؤ برندا ون گارڈن تھا۔ میں اور ڈاکٹر انتخاب احمد ہاشمی تقریباً چھ بجے شام کے وقت وہاں پہنچے۔ سورج ڈھلنے کے قریب تھا اور آسمان پر سنہری و نارنجی رنگوں کی ہلکی سی آمیزش پھیل چکی تھی، جو فطرت کے حسن میں ایک نیا رنگ بھر رہی تھی۔ برندا ون گارڈن میں داخل ہوتے ہی دل خوش ہو گیا۔ سامنے پھیلا ہوا وسیع و عریض باغ، قرینے سے تراشی ہوئی جھاڑیاں، رنگ برنگے پھول، اور ترتیب سے بہتے فوارے سب کچھ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے حسن کو باقاعدہ نظم و ضبط میں ڈھال دیا گیا ہو۔ یہ باغ محض سبزہ زار نہیں بلکہ انسانی ذوقِ جمال اور فطری حسن کے حسین امتزاج کی زندہ مثال ہے۔

ہم آہستہ آہستہ باغ کی پگڈنڈیوں پر چلتے رہے۔ ہر قدم پر ایک نیا منظر سامنے آتا تھا۔ کہیں پانی کی سطح پر پڑتی روشنی چمک بن کر آنکھوں میں اترتی، تو کہیں فواروں کی ہم آہنگی دل میں ایک عجیب سی طمانیت پیدا کر دیتی۔ ڈاکٹر انتخاب احمد ہاشمی بھی اس حسن سے متاثر نظر آ رہے تھے۔ کبھی وہ کسی منظر کی طرف متوجہ کرتے، کبھی خاموشی سے دیکھتے رہتے۔ جیسے الفاظ بھی اس خوبصورتی کے سامنے کم پڑ گئے ہوں۔

شام گہری ہونے کے ساتھ ہی برندا ون گارڈن کا حسن دوبالا ہونے لگا۔ روشنیوں کے جلتے ہی فواروں اور پانی کے بہاؤ میں ایک جادو سا پیدا ہو گیا۔ رنگین قمقموں کی جھلک پانی میں عکس بن کر ابھرتی اور پھر بکھر جاتی۔ یہ منظر ایسا تھا کہ آنکھیں دیکھتی رہ جائیں اور دل شکر گزاری سے بھر جائے۔ واقعی، اس لمحے دل بے اختیار کہہ اٹھا: کیا خوبصورتی تھی، دل خوش ہو گیا۔

برندا ون گارڈن ہمیں یہ احساس دلاتا ہے کہ میسور صرف تاریخ اور محلات کا شہر نہیں، بلکہ فطرت، ترتیب اور سکون کا بھی گہوارہ ہے۔ یہاں گزرا ہوا ہر لمحہ یادوں کے نہاں خانے میں محفوظ ہو گیا۔ جب ہم واپسی کے لیے مڑے تو یوں لگا جیسے ہم کوئی منظر نہیں بلکہ ایک خواب پیچھے چھوڑ کر جا رہے ہوں۔ ایک ایسا خواب جو مدتوں دل و نظر کو منور رکھے گا۔

برندا ون گارڈن میں ہماری موجودگی کا سب سے مسحور کن لمحہ میوزیکل فاؤنٹین شو تھا۔ جیسے ہی اندھیرا گہرا ہوا، لوگ مخصوص جگہوں پر جمع ہونے لگے۔ فضا میں ایک خوشگوار بے چینی تھی۔ سب کی نگاہیں فواروں پر جمی ہوئی تھیں اور دل اس لمحے کے انتظار میں دھڑک رہے تھے جب پانی، روشنی اور موسیقی مل کر اپنا جادو جگانے والے تھے۔

اچانک موسیقی کی پہلی لے ابھری اور ساتھ ہی فوارے حرکت میں آ گئے۔ پانی کی باریک دھاریں کبھی آسمان کی طرف بلند ہوتیں، کبھی قوس و قزح کی صورت جھک جاتیں۔ روشنیوں کے رنگ بدلتے رہے، کبھی نیلا، کبھی سبز، کبھی سرخ اور کبھی سنہری، اور یہ تمام رنگ پانی کے پردے پر ایسے رقص کر رہے تھے جیسے کسی ماہر رقاص نے انہیں تربیت دی ہو۔

موسیقی کی تھاپ کے ساتھ فواروں کی جنبش میں ایک ہم آہنگی تھی۔ کبھی دھیما ساز دل کو سکون بخشتا، تو کبھی تیز لے میں فوارے جوش و خروش کے ساتھ بلند ہو جاتے۔ اس لمحے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے پانی بھی موسیقی کو سمجھتا ہو اور ہر سُر پر اپنا ردِعمل ظاہر کر رہا ہو۔ میں اور ڈاکٹر انتخاب احمد ہاشمی خاموشی سے یہ منظر دیکھ رہے تھے، الفاظ کہیں کھو گئے تھے اور صرف احساس باقی رہ گیا تھا۔

میوزیکل فاؤنٹین شو محض ایک تفریحی مظاہرہ نہیں تھا بلکہ یہ انسانی تخلیق، فطری عنصر اور فن کے حسین امتزاج کی علامت تھا۔ روشنی، آواز اور پانی جب ایک نظم میں بندھ جائیں تو منظر خواب سے کم نہیں رہتا۔ اس شو نے برندا ون گارڈن کے حسن کو ایک نئی جہت عطا کر دی اور ہمارے سفر کو ایک یادگار اختتام بخشا۔ جب آخری سُر کے ساتھ فوارے تھم گئے اور روشنیوں کی چمک مدھم پڑ گئی تو دل میں ایک عجیب سی اداسی اور ساتھ ہی شکر گزاری کا احساس تھا، اداسی اس لیے کہ یہ جادو ختم ہو گیا، اور شکر گزاری اس لیے کہ ہمیں اس حسن کو دیکھنے اور محسوس کرنے کا موقع ملا۔ یہ لمحہ ہمیشہ کے لیے یادوں میں محفوظ ہو گیا۔ جب ہم واپس ہونے لگے تو میرے ڈرائیور نے بتایا کہ پاس ہی ایک سرکاری شاپ ہے جس میں ریشم کی ساڑیاں نہایت کفایتی داموں میں ملتی ہیں۔ وہاں پہنچے میں اور ڈاکٹر انتخاب نے کئی جوڑی ریشم کی ساڑیاں پسند کیں۔ تقریباً تیس ہزار روپے کی ساڑیاں لے کر ہم دوں خوشی خوشی باہر نکلے۔ ہوٹل پہنچ کر گھر کے لوگوں کو واٹس ایپ پہ دکھایا۔ حیرت کی انتہا نہ رہی کہ ہم دونوں بری طرح ڈھگے گئے تھے۔ ذرائع سے پتہ چلا کہ یہ اسکیم گاڑی والے کرتے ہیں، ان کا اچھا خاصا کمیشن ہوتا ہے۔ سیاح کو ان چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

جب میسور کی یہ شام اپنے دامن میں سمٹنے لگی اور ہم واپسی کی تیاری کرنے لگے تو یوں محسوس ہوا جیسے وقت تھم جانا چاہیے۔ میسور پیلس کی شاہانہ عظمت، برندا ون گارڈن کی ترتیب و لطافت، اور میوزیکل فاؤنٹین شو کا جادو، یہ سب مناظر محض آنکھوں کا مشاہدہ نہیں رہے تھے بلکہ دل کی گہرائیوں میں اتر چکے تھے۔ میسور سے ہماری واپسی رات کی ٹرین کے ذریعے ہوئی۔ پلیٹ فارم کی روشنیاں، گاڑی کی سیٹیاں اور رات کی خاموشی، سب مل کر ایک عجیب سی کیفیت پیدا کر رہے تھے۔ چلتی ہوئی ٹرین کی کھڑکی سے باہر جھانکتے ہوئے ایسا لگ رہا تھا جیسے میسور آہستہ آہستہ یادوں میں بدلتا جا رہا ہو۔ یہ واپسی جسمانی تھی، مگر ذہن اور دل ابھی تک ان مناظر میں ٹھہرے ہوئے تھے جنہیں ہم پیچھے چھوڑ آئے تھے۔

صبح ہم بنگلور پہنچے۔ رات کے سفر کے باوجود دل میں کسی تھکن کا احساس نہیں تھا، بلکہ ایک عجیب سی تازگی تھی، جیسے یہ سفر ہمیں بوجھل کرنے کے بجائے ہلکا کر گیا ہو۔ بنگلور وہی شہر تھا جہاں سے یہ سفر شروع ہوا تھا، مگر اب ہم پہلے جیسے نہیں تھے؛ ہم اپنے ساتھ میسور کی تاریخ، اس کا حسن اور اس کی خاموش تاثیر لے کر لوٹے تھے۔ بنگلور سے دربھنگہ ایئرپورٹ کے لیے ہماری فلائٹ تھی۔ ہوائی جہاز کے اڑان بھرتے وقت نیچے پھیلتا ہوا شہر دیکھتے ہوئے دل میں یہ خیال ابھرا کہ سفر دراصل مقامات بدلنے کا نہیں، انسان کے اندر کچھ نیا جوڑ دینے کا نام ہے۔ میسور نے ہمارے اندر بھی کچھ جوڑ دیا تھا۔ حسن کی قدر، خاموشی کی معنویت اور تاریخ سے مکالمے کا ذوق۔ میسور اب میرے لیے محض نقشے پر ایک شہر نہیں، بلکہ ایک مستقل حوالہ بن چکا ہے۔ ایسا حوالہ جو ہر نئے سفر میں، ہر نئی تحریر میں، اور ہر یاد کے دریچے میں کسی نہ کسی صورت روشن ہو جاتا ہے۔ یہی کسی سفر کی سب سے بڑی کامیابی ہے، اور کسی سفرنامے کی سب سے بڑی صداقت بھی۔ ☆☆☆

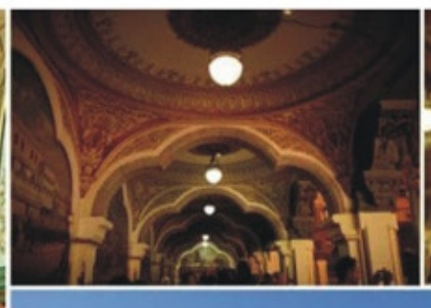

ہم امریکہ کی وعدہ خلافی کی عادت کو نہیں بھولے

بے نتیجہ امن مذاکرات کے بعد ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان کا بیان، ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ 'ایران اپنے ملکی مفادات کو محفوظ بنانے اور ملک کی فلاح و بہبود کے تحفظ کے لیے سفارت کاری سمیت تمام طریقہ کار استعمال کرنے کا پختہ ارادہ رکھتا ہے'

تہران، 12 اپریل (ایجنسیاں)
ایران نے امریکہ کے ساتھ جاری بات چیت کے درمیان سخت موقف اختیار کیا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ ملک امریکہ کی ماضی کی وعدہ خلافیوں کو نہ بھولا ہے اور نہ بھولے گا۔ اس سے اسلام آباد میں بات چیت جاری رہنے کے باوجود گہرے عدم اعتماد کا پتہ چلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی نے بھی ایک راؤنڈ کی بات چیت میں نتیجے کی امید نہیں کی تھی۔

سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک تفصیلی پوسٹ میں اسماعیل بقائی نے کہا کہ ''ہمارے لیے سفارت کاری ایرانی سرزمین کے محافظوں کے مقدس جہاد کو جاری رکھنا ہے۔ ہم امریکہ کی وعدہ خلافیوں اور غلط کاموں کے تجربات کو نہ بھولے ہیں اور نہ ہی بھولیں گے۔ بالکل اسی طرح جیسے ہم دوسری اور تیسری مسلط کردہ جنگوں کے دوران ان کے اور صیہونی حکومت کی طرف سے کیے گئے سنگین جرائم کو معاف نہیں کریں گے۔'' حالانکہ ایران مذاکرات کے آغاز سے قبل بھی یہ دوہراتا رہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ اعتماد کی کمی ہے۔ اسماعیل بقائی نے مزید لکھا کہ ''آج اسلام آباد میں ایران کے وفد کے لیے ایک مصروف اور طویل دن تھا۔ ہفتے کی صبح سے پاکستان کی اچھی کوششوں اور ثالثی سے شروع ہونے والی گہری بات چیت اب تک بغیر کسی رکاوٹ کے جاری ہے اور دونوں فریق کے درمیان کئی پیغامات اور متن کا تبادلہ ہوا ہے۔'' ایرانی وفد کے پختہ ارادے پر زور دیتے ہوئے بقائی نے کہا کہ ''ایرانی مذاکرات کار ایران کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے اپنی پوری قابلیت، تجربے اور معلومات کا استعمال کر رہے ہیں۔ ہمارے بزرگوں، عزیزوں اور ہم وطنوں کے بھاری نقصان نے ایرانی قوم کے مفادات اور حقوق کو آگے بڑھانے کے ہمارے ارادے کو پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط کر دیا ہے۔''

ایران کے سخت موقف کو دوہراتے ہوئے اسماعیل بقائی نے کہا کہ ''کوئی بھی چیز ہمیں اپنے پیارے ملک اور عظیم ایرانی تہذیب کے لیے اپنے عظیم تاریخی مشن کو آگے بڑھانے سے نہیں روک سکتی یا روکنی نہیں چاہیے۔ ایران اپنے ملکی مفادات کو محفوظ بنانے اور ملک کی فلاح و بہبود کے تحفظ کے لیے سفارت کاری سمیت تمام طریقہ کار استعمال کرنے کا پختہ ارادہ رکھتا ہے۔'' بقائی کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں ہوئی بات چیت میں آبنائے ہرمز، ایٹمی پروگرام، جنگی ہرجانہ، پابندیوں میں ریلیف اور جاری علاقائی تنازعات کو ختم کرنے جیسے مخصوص موضوعات پر بات ہوئی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس سفارتی عمل کی کامیابی دوسری طرف کی سنجیدگی اور نیک نیتی، حد سے زیادہ مطالبات اور غیر قانونی اپیلوں سے بچنے اور ایران کے قانونی حقوق و مفادات کو تسلیم کرنے پر منحصر ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مذاکرات کے نئے دور کے اختتام پر، پاکستان کی تجویز پر ایران اور امریکہ کے درمیان ایک اور راؤنڈ کی بات چیت ہوگی، جس کے لیے وقت اور مقام کے بارے میں اب تک کچھ طے نہیں ہوا ہے۔

بتا دیں کہ ہفتے کو مقامی وقت کے مطابق دوپہر 1 بجے شروع ہونے والی بات چیت 14 گھنٹے سے زیادہ جاری رہی اور اس میں مسلسل پیغامات اور ڈرافٹ ٹیکسٹ کا تبادلہ ہوا۔ ایران کی نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی 'تسنیم' کے مطابق یہ بات چیت مسلسل اختلافات کے درمیان ہوئی ہے۔ اگرچہ کچھ ابتدائی پیش رفت ہوئی ہے لیکن سنگین اختلافات برقرار ہیں، جس کی بنیادی وجہ ایران کا یہ کہنا ہے کہ امریکہ کی جانب سے بے تکی اور بہت زیادہ شرائط رکھی گئی ہیں۔

بڑا قانونی محاذ: ترکیہ میں نیتن یاہو کے خلاف فردِ جرم تیار، عالمی سیاست میں ہلچل مچ گئی

استنبول، 12 اپریل (یو این آئی)
استنبول کے چیف پبلک پراسیکیوٹر دفتر نے گزشتہ سال غزہ کے لیے انسانی امداد لے جانے والے "گلوبل صمود فلوٹیلا" پر مسلح حملے کے حوالے سے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو سمیت 35 مشتبہ افراد کے خلاف فردِ جرم تیار کر لی ہے۔ فردِ جرم میں ہر مشتبہ شخص کے لئے عمر قید با مشقت اور 4,596 سال تک سزائے قید طلب کی گئی ہے۔ الزامات میں "انسانیت سوز جرائم"، "نسل کشی" اور "تشدد" شامل ہیں۔

ستمبر 2025 میں جب گلوبل صمود فلوٹیلا کے رضا کار غزہ میں امداد پہنچانے کی کوشش کر رہے تھے، تو اسرائیلی بحریہ نے بین الاقوامی پانیوں میں ان پر حملہ کیا تھا۔ ترکیہ نے یہ تحقیقات اقوام متحدہ کے بحری قانون اور ترک تعزیری قوانین کی رُو سے اور عدالتی دائرہ اختیار سے متعلق دفعات کے فریم ورک کے تحت شروع کی ہیں۔ ترکیہ صدارتی محکمہ مواصلات کے سربراہ برہان الدین دوران نے کہا ہے کہ "نیتن یاہو کی نہ تو کوئی اخلاقی قدر ہے اور نہ ہی کوئی قانونی حیثیت کہ وہ کسی کو سبق سکھا سکیں۔" دوران نے نیتن یاہو کو خطے کو عدم استحکام کی طرف دھکیلنے کا قصوروار ٹھہرایا اور کہا ہے کہ انہیں اپنے "انسانیت سوز جرائم" کا حساب دینا ہوگا۔

ترک حکام نے غزہ اور لبنان میں جاری خلاف ورزیوں کے خلاف بھی اپنے موقف کا اعادہ کیا اور احتساب اور بین الاقوامی قانون کی پاسداری کا مطالبہ کیا ہے۔ ناقدین اور علاقائی رہنماؤں نے نیتن یاہو کو تنازعے کو طول دینے کے لیے منظم طریقے سے جنگ بندی کے معاہدوں کی خلاف ورزیاں کرنے کا قصوروار ٹھہرایا ہے۔ ذرائع کے مطابق اسرائیل نے اکتوبر 2025 میں غزہ میں جنگ بندی کے باوجود 2,000 سے زائد خلاف ورزیاں کیں اور 738 افراد کو قتل کیا۔ لبنان میں امریکہ اور ایران کے درمیان دو ہفتوں کی جنگ بندی کے باوجود اسرائیل نے اس دعوے کے ساتھ کہ یہ معاہدہ حزب اللہ کے خلاف کارروائیوں پر لاگو نہیں ہوتا، اپنے "ابدی تاریکی" نامی حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اقوام متحدہ نے بدھ کے روز ہونے والے مربوط حملوں کو تنازعے کا "تباہ کن ترین" قدم قرار دیا ہے۔ ان حملوں میں صرف ایک دن میں ہلاکتوں کی تعداد 357 تک پہنچ گئی تھی۔ واضح رہے کہ عالمی فوجداری عدالت (آئی سی سی) نے 2024 میں غزہ میں ہونے والے جنگی جرائم پر نیتن یاہو کے وارنٹ گرفتاری جاری کئے تھے۔ اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں 72,000 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین نے متنبہ کیا ہے کہ 10 منٹ کے اندر 100 مقامات پر بمباری کے بعد لبنان اب تک کے سب سے "تباہ کن" بحران کا سامنا کر رہا ہے۔

ترک صدر طیب اردوغان کی اسرائیل پر حملے کی دھمکی دی

انقرہ، 12 اپریل (یو این آئی)
ترک صدر نے نیتن یاہو کو ہٹلر قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل نے سیز فائر کے دن بھی سیکڑوں لبنانی قتل کیے۔ ہم اسرائیل میں ایسے ہی گھس سکتے ہیں جیسے لیبیا اور کاراباخ میں داخل ہوئے تھے۔ اردگان نے مذاکرات ناکام ہونے پر حملے کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کو اس کی جگہ دکھائیں گے۔ رجب اردگان نے کہا کہ غزہ میں اسرائیل کے ہاتھوں بے رحمی سے مارے جانے والے 72,000 شہریوں میں سے اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ ہمارے پڑوسی شام میں ساڑھے 13 سال کی خانہ جنگی میں، جن لوگوں نے سب سے زیادہ قیمت ادا کی وہ بھی خواتین اور بچے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2 مارچ سے لبنان میں شہری رہائشی علاقوں پر اسرائیل کے حملوں کی وجہ سے 12 لاکھ لبنانیوں کو اپنا گھر بار چھوڑنا پڑا۔ ان حملوں میں 1500 سے زیادہ لبنانی بہن بھائی اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے جب کہ 4700 زخمی ہوئے۔ اردگان کا کہنا تھا کہ جس دن جنگ بندی کا اعلان کیا گیا، اسرائیل نے 254 لبنانیوں کو بے دردی سے قتل کر دیا۔ خون اور نفرت میں اندھا ہو کر نسل کشی کا یہ نیٹ ورک معصوم بچوں اور عورتوں کو قتل کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ تیکھے بیانات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب خطے میں ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی عروج پر ہے اور پاکستان امریکہ و ایران کے درمیان جنگ روکنے کے لیے ثالثی کی کوششوں میں مصروف ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم کی ایران جنگ بندی سے متعلق بیان پر ترک صدر کو دھمکی

تل ابیب، 12 اپریل (یو این آئی)
اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نے ترک صدر کو امریکا اور ایران کے درمیان ہونے والی جنگ بندی سے متعلق ان کے حالیہ بیان پر سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے ہفتے کے روز ترک صدر رجب طیب ایردوان کو امریکہ اور ایران کے درمیان ہونے والی جنگ بندی سے متعلق ان کے حالیہ بیان پر سخت تنقید کا نشانہ بنایا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ اسرائیل ایران اور اس کے علاقائی ہم نواؤں کے خلاف اپنی لڑائی جاری رکھے گا۔ رواں ہفتے کے آغاز میں امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے کے فوراً بعد، صدر ایردوان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ممکنہ اشتعال انگیزی اور تخریب کاری کے بارے میں خبردار کیا تھا جو اس معاہدے کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ تاہم انہوں نے یہ واضح نہیں کیا تھا کہ اس معاہدے کو کس سے خطرہ ہو سکتا ہے۔ نیتن یاہو نے ترک صدر کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ میری قیادت میں اسرائیل ایران کی دہشت گرد حکومت اور اس کے حواریوں کے خلاف لڑنا جاری رکھے گا، برخلاف ایردوان کے جو انہیں پناہ دیتے ہیں اور اپنے ہی کرد شہریوں کا قتل عام کرتے ہیں۔ صدر ٹرمپ کے ساتھ اپنی ٹیلیفونک گفتگو کے دوران ایردوان نے اس بات پر بھی زور دیا تھا کہ کسی بھی صورت میں اس جنگ بندی پر سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہیے اور کہا کہ ترکیہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اپنا بھرپور تعاون فراہم کرے گا۔

ترکیہ، جو اسرائیل کا سخت ترین ناقد ہے، مصر اور پاکستان کے ساتھ مل کر اس تنازع میں جنگ بندی کے لیے کی جانے والی سفارتی کوششوں کا حصہ رہا ہے۔

بعد ازاں اسرائیلی وزیر دفاع یواو گیلنٹ نے بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایردوان پر کڑی تنقید کرتے ہوئے انہیں "کاغذی شیر" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایردوان جنہوں نے اپنی سرزمین پر ایرانی میزائل حملوں کا جواب نہیں دیا اور ایک کاغذی شیر ثابت ہوئے، اب وہ سامی دشمنی کی طرف بھاگ رہے ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ اسرائیلی وزیر دفاع کا مزید کہنا تھا کہ یہ کتنی مضحکہ خیز بات ہے۔ اخوان المسلمون سے تعلق رکھنے والا شخص جس نے کردوں کا قتل عام کیا، وہ اسرائیل پر نسل کشی کا الزام لگا رہا ہے جو اپنے حماس کے اتحادیوں کے خلاف اپنا دفاع کر رہا ہے۔ اسرائیل اپنی طاقت اور عزم کے ساتھ اپنا دفاع جاری رکھے گا اور بہتر ہوگا کہ ایردوان خاموش رہیں۔

آبنائے ہرمز سے گزرنے والے ہر جہاز کو نئے کنٹرول نظام کے تحت ٹول ادا کرنا ہوگا: ابراہیم عزیزی

تہران، 12 اپریل (یو این آئی)
ایرانی پارلیمانی نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سربراہ ابراہیم عزیزی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے ہر جہاز کو نئے کنٹرول نظام کے تحت ٹول ادا کرنا ہوگا۔ روسی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت قومی مفادات کے پیش نظر آبنائے ہرمز پر مؤثر کنٹرول اور مینجمنٹ قائم کرے گی۔ ابراہیم عزیزی نے مزید کہا کہ ایران امریکیوں پر اعتماد نہیں کر سکتا اور اس حوالے سے پالیسی قومی مفادات کے مطابق ترتیب دی جائے گی۔ دوسری جانب ایران کی آئل ریفائنگ کی بحالی کا عمل جاری ہے، دو ماہ میں 80 فیصد صلاحیت بحال ہونے کی امید ہے۔ ایرانی نائب وزیر تیل محمد صادق عظیمی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ حالیہ حملوں میں تباہ ہونے والی آئل ریفائنگ صلاحیت آئندہ 2 ماہ کے دوران 70 سے 80 فیصد تک بحال ہونے کی توقع ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ لاوان ریفائنری کا کچھ حصہ تقریباً 10 دن کے اندر دوبارہ کام شروع کر دے گا، ملک بھر میں ریفائنریز، ٹرانسمیشن لائنز، آئل ڈپو اور ہوائی جہازوں کو ایندھن فراہم کرنے کی تنصیبات کو بار بار نشانہ بنایا گیا، ملبہ ہٹانے اور خراب آلات کی تبدیلی کے لیے تخمینی تعینات کر دی گئی ہیں۔

لبنانی وزیر اعظم کا دورہ امریکہ اچانک ملتوی

بیروت سے واشنگٹن تک ہلچل، انھوں نے اطلاع سوشل میڈیا پوسٹ میں دی

بیروت، 12 اپریل (یو این آئی)
لبنان کے وزیر اعظم نواف سلام نے اچانک امریکہ کا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ لبنان کے وزیر اعظم نواف سلام نے اعلان کیا ہے کہ وہ اگلے ہفتے امریکا اور اقوام متحدہ کے اپنے طے شدہ دورے کو مؤخر کر رہے ہیں، انھوں نے یہ اطلاع سوشل میڈیا پوسٹ میں دی۔ نواف سلام نے لکھا موجودہ ملکی صورت حال کے پیش نظر سفر فی الحال مؤخر کیا ہے، اور وہ بیروت میں ہی رہیں گے تاکہ اپنے ملک کی موجودہ سیکیورٹی صورت حال سے نمٹنے کے لیے حکومتی اقدامات کی نگرانی کر سکیں۔

انھوں نے واضح کیا کہ یہ فیصلہ حکومتی امور کی براہ راست نگرانی اور ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے کیا گیا تاکہ وہ اپنی ذمہ داریاں بھرپور طریقے سے ادا کر سکیں۔ لبنانی حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے براہ راست مذاکرات کے اشارے کے بعد وزیر اعظم نواف سلام واشنگٹن اور یو این ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کرنے والے تھے۔

یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب لبنان میں کشیدگی بڑھ رہی ہے، خاص طور پر اسرائیل کی جانب سے حزب اللہ کے خلاف جاری حملوں کے باعث صورت حال مزید خراب ہو رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی امریکا، اسرائیل اور لبنان کے حکام کے درمیان ایک اہم فون کال بھی ہوئی، جس میں اگلے ہفتے واشنگٹن میں ہونے والے ممکنہ مذاکرات کی تیاری پر بات کی گئی۔

بیجنگ کا بڑا سرپرائز، چین نے تائیوان کیلئے مراعات کا پٹارہ کھول دیا

چین نے اپوزیشن لیڈر کے دورے کے بعد تائیوان کو 10 بڑی مراعات کی پیشکش کر دی ہے

بیجنگ، 12 اپریل (یو این آئی)
چین نے اپوزیشن لیڈر کے دورے کے بعد تائیوان کو 10 بڑی مراعات کی پیشکش کر دی ہے۔ بیجنگ نے تائیوان کی سب سے بڑی اپوزیشن جماعت (کے ایم ٹی) کی چیئر وومن چینگ لی ون کے دورہ چین کے بعد تائیوان کو بڑی مراعات کی پیشکش کر دی ہے۔

برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق بیجنگ کا یہ اقدام تائیوان کی اپوزیشن لیڈر کے دورہ چین کے اختتام پر سامنے آیا ہے۔ اس دورے میں چینگ لی ون نے چینی صدر شی جن پنگ سے ملاقات کی اور امن و مفاہمت کی ضرورت پر بات کی۔

رپورٹ کے مطابق چین نے تائیوان کے لیے جس 10 نئی مراعات کی پیشکش کی ہے۔ ان میں سیاحوں پر پابندیوں میں نرمی، مثبت ٹیلی وژن ڈراموں کی اجازت، کھانے کی فروخت میں سہولت کی فراہمی جیسے اقدامات شامل ہیں۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا کے ذریعہ منظر عام پر آنے والے 10 نکاتی نئی پیشکش میں کے ایم ٹی اور چین کی کمیونسٹ پارٹی کے درمیان ایک باقاعدہ مواصلاتی طریقہ کار کے قیام، دونوں فریقوں کے درمیان پروازوں کی مکمل بحالی، شنگھائی اور فوجیان صوبے کے افراد کو تائیوان جانے کی اجازت دینا ہے۔ ژنہوا نے کہا کہ خوراک اور ماہی گیری کی مصنوعات کے لیے معائنہ کے معیار کو آسان بنانے کے لیے ایک طریقہ کار قائم کیا جائے گا، لیکن یہ "تائیوان کی آزادی کی مخالفت" کی سیاسی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ تائیوان کے ٹی وی ڈراموں، دستاویزی فلموں اور اینیمیشن کو اس وقت تک دکھانے کی اجازت ہوگی جب تک کہ ان میں صحیح واقفیت، صحت مند مواد اور اعلیٰ پروڈکشن کوالٹی ہو۔ چین کی اس پیشکش پر تائیوان کی حکومت کی طرف سے فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔

آبنائے ہرمز میں ہائی ڈرامہ: دو بحری جہازوں کا پراسرار یوٹرن

نیویارک، 12 اپریل (یو این آئی)
آبنائے ہرمز کو عبور کرنے کی کوشش کے دوران دو جہازوں کو اچانک واپس مڑنا پڑ گیا۔ امریکی نیوز ایجنسی بلومبرگ نے رپورٹ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے دو آئل ٹینکرز واپس مڑ گئے ہیں، شپنگ ڈیٹا کے حوالے سے بتایا گیا کہ آبنائے ہرمز کو عبور کرنے کی کوشش کے دوران دو جہازوں کو اچانک روکا گیا، جس کے بعد وہ واپس مڑ گئے۔ واضح رہے کہ امریکی سینٹکام نے ہفتہ کے روز دعویٰ کیا ہے کہ اس کے دستے آبنائے ہرمز کو بارودی سرنگوں سے پاک کرنے کا عمل شروع کر چکے ہیں تاکہ اسے محفوظ سفر کے لیے تیار کیا جا سکے۔ امریکی فوج کے مطابق دو امریکی جہاز اس سلسلے میں آبنائے ہرمز سے گزرے ہیں جو خلیجی ملکوں سے تیل اور گیس کی برآمد کے لیے ایک اہم تجارتی شاہراہ کا درجہ رکھتی ہے۔ تاہم ایران کے خاتم الانبیا ہیڈ کوارٹرز کے ترجمان ابراہیم ذوالفقاری نے سینٹکام کے بیان کی تردید کر دی ہے اور کہا ہے کہ آبنائے ہرمز پر اب بھی ایران کا کنٹرول ہے اور امریکی فوج کا امریکی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کا دعویٰ جھوٹا ہے۔ امریکی فوج کے سنٹرل کمانڈ کی طرف سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر لکھا گیا تھا کہ امریکا کا جہاز فرینک پیٹرسن اور مائیکل مرفی آبنائے ہرمز سے گزرے ہیں۔ ان کا یہ گزرنا ایک بڑے آپریشن کے مقاصد کے حوالے سے ہے۔ تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ آبنائے ہرمز اب بارودی سرنگوں سے مکمل طور پر پاک ہو گئی ہے۔

میکرون کا پزشکیان سے رابطہ، اسلام آباد مذاکرات کے موقع سے فائدہ اٹھانے پر زور

پیرس، 11 اپریل (یو این آئی)
فرانسیسی صدر ایمانوئیل میکرون نے ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے ٹیلیفونک گفتگو میں اسلام آباد میں جاری مذاکرات کو ایک اہم موقع قرار دیتے ہوئے اس سے فائدہ اٹھانے پر زور دیا ہے۔ فرانسیسی صدر ایمانوئیل میکرون نے بتایا کہ انہوں نے ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے فون پر بات چیت کی، جس میں انہوں نے کہا کہ اسلام آباد مذاکرات کے ذریعے کشیدگی کم کرنے اور جنگ سے پیچھے ہٹنے کا جو موقع میسر آ رہا ہے، اسے ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ ایران کو چاہیے کہ آبنائے ہرمز میں جہازوں کی نقل و حرکت کی آزادی اور ان کی حفاظت کو یقینی بنائے۔ میکرون نے مزید کہا کہ فرانس اس سلسلے میں تعاون کے لیے تیار ہے تاکہ آبنائے ہرمز میں بحری آمد و رفت کو محفوظ بنایا جا سکے اور خطے میں استحکام برقرار رکھا جا سکے۔

نیتن یاہو اور ان کی حکومت کو گھر بھیجنے کا وقت آ گیا ہے: اسرائیلی رہنما

تیل ابیب، 12 اپریل (یو این آئی) سابق اسرائیلی نائب چیف آف اسٹاف یائیر گولان نے کہا ہے کہ نیتن یاہو دباؤ میں ہیں۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ نیتن یاہو جانتے ہیں کہ جنگ کے مقاصد حاصل نہیں ہوئے، فاتح کو اپنی جیت کا اعلان دہرانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ سابق اسرائیلی نائب چیف آف اسٹاف نے کہا کہ نیتن یاہو اور ان کی حکومت کو گھر بھیجنے کا وقت آ گیا ہے۔

روس اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کے انتخابی عمل میں مکمل طور پر فعال رہے گا: وزارتِ خارجہ

ماسکو، 12 اپریل (اسپوتنک/ یو این آئی)
روس اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کے عہدے کے لیے امیدواروں کی نامزدگی پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور انتخابی عمل میں بھرپور حصہ لینے کا خواہاں ہے۔ یہ بات روسی وزارتِ خارجہ کے بین الاقوامی تنظیموں کے شعبے کے ڈائریکٹر، کیریل لوگوینوف نے اسپوتنک سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا، "روسی فریق آئندہ سکریٹری جنرل کے انتخاب کے عمل کا مکمل جائزہ لینے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ہم نامزدگی کے مرحلے پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بین الاقوامی سیاست کے تناظر میں اقوامِ متحدہ کے سکریٹری جنرل کا عہدہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ روسی سفارت کار نے کہا، "اگرچہ باضابطہ طور پر یہ عہدہ محض انتظامی نوعیت کا سمجھا جاتا ہے، لیکن ہم مسلسل اس بات پر زور دیتے ہیں کہ حقیقت میں اس منصب پر فائز شخص کے پاس تنظیم کے ایجنڈے پر شامل معاملات، خصوصاً سیاسی امور پر اثر انداز ہونے کے کئی ذرائع موجود ہوتے ہیں۔

طوفانِ یمال: نوجوان فٹبالر کے کمال نے بارسلونا کی پوزیشن ناقابلِ تسخیر بنادی

بارسلونا، 12اپریل (یو این آئی)لامین یمال کے ایک گول اور دو اسسٹس کی بدولت بارسلونا نے ڈربی مقابلے میں ایسپانیول کو 4-1 سے شکست دے کر لا لیگا ٹائٹل کے دفاع کی جانب مضبوط قدم بڑھا دیا ہے۔ اس فتح کے بعد کاتالان کلب نے دوسرے نمبر پر موجود حریف ریال میڈرڈ پر 9 پوائنٹس کی واضح برتری حاصل کرلی ہے۔ ہنسی فلک کی ٹیم نے میچ کا آغاز جارحانہ انداز میں کیا۔ ہسپانوی اسٹار فیران ٹورس نے جنوری کے بعد اپنا پہلا گول اس وقت اسکور کیا جب 18 سالہ ونگر لامین یمال نے کارنر کک کے ذریعے بہترین پاس دیا۔ یمال نے جلد ہی دوسرا جادوئی پاس اپنے بوٹ کے بیرونی حصے سے دیا، جسے ٹورس نے گول میں بدل کر اسکور 0-2 کردیا۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں بارسلونا کا ایک گول آف سائیڈ کی وجہ سے مسترد کردیا گیا، جس کے فوراً بعد ایسپانیول کے پول لوزانو نے ایک زوردار ہٹ کے ذریعے گول کرکے اسکور 2-1 کرکے میچ میں سنسنی پیدا کردی۔

عالمی تیراندازی کپ 2026:

ہندوستانی خواتین کی ٹیم نے سونے کا تمغہ جیت لیا

میچ کے دوران ایک وقت ایسا بھی آیا جب دوسرے سیٹ کے اختتام پر ہندوستان 117-114 سے پیچھے تھا

پوئبلا (میکسیکو)، 12اپریل (یو این آئی) تجربہ کار تیر انداز جیوتی سوریکھا ویئم، مدھورا دھمنگاؤں کر اور پرگتی پر مشتمل ہندوستانی خواتین کی کمپاؤنڈ ٹیم نے تیر اندازی ورلڈ کپ 2026 کے پہلے مرحلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سونے کا تمغہ اپنے نام کرلیا۔ ہفتے کو کھیلے گئے فائنل میں ٹاپ سیڈ ہندوستانی ٹیم نے امریکہ کی مضبوط ٹیم کو ایک انتہائی قریبی مقابلے میں 233-232 سے شکست دی۔ امریکی ٹیم میں پیچ پیئرس، اولیویا ڈین اور اینجلس روئز شامل تھیں، جو عالمی سطح پر تمغے جیتنے کا وسیع تجربہ رکھتی ہیں۔

میچ کے دوران ایک وقت ایسا بھی آیا جب دوسرے سیٹ کے اختتام پر ہندوستان 117-114 سے پیچھے تھا۔ تاہم، تیسرے سیٹ میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے اس فرق کو کم کر کے 174-173 کر دیا۔ آخری سیٹ میں ہندوستان نے چار 'X' اور دو "10" پوائنٹس حاصل کرکے بازی پلٹ دی اور اس سیزن کا پہلا گولڈ میڈل ملک کے نام کیا۔ ہندوستانی ٹیم نے کوالیفیکیشن راؤنڈ میں 2074 پوائنٹس کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی تھی، جس کی وجہ سے انہیں ابتدائی راؤنڈ میں 'بائی' ملا۔ کوارٹر فائنل میں ڈنمارک کو 235-234 سے ہرایا۔ سیمی فائنل میں ترکیہ کو 233-230 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ ہندوستان کمپاؤنڈ مکسڈ ٹیم ایونٹ میں تمغہ حاصل کرنے میں ناکام رہا۔ اوجس دیوتالے اور پرگتی کی جوڑی کانسی کے تمغے کے میچ میں امریکہ سے 155-154 سے ہارگئی۔

انفرادی کارکردگی: خواتین میں جیوتی سوریکھا نے عالمی نمبر ون اینڈریا بیسرا کو شکست دی، لیکن سابق عالمی چیمپئن ادیتی سوامی دوسرے راؤنڈ میں ہی باہر ہوگئیں۔ مردوں کے انفرادی مقابلے میں ابھیشیک ورما اور اوجس دیوتالے 'راؤنڈ آف 16' میں شکست کھاگئے۔

نتیش رانا کو نازیبا زبان مہنگی پڑگئی

چنئی، 12اپریل (یو این آئی) دہلی کیپیٹلز کے بلے باز نتیش رانا کو چنئی سپر کنگز کے خلاف میچ کے دوران چوتھے امپائر کے ساتھ بدتمیزی اور نازیبا زبان استعمال کرنے پر میچ فیس کا 25 فیصد جرمانہ کردیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ان کے ڈسپلنری ریکارڈ میں ایک ڈی میرٹ پوائنٹ کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ نتیش رانا، جو خراب فارم کی وجہ سے اس میچ میں پلیئنگ الیون کا حصہ نہیں تھے اور ڈگ آؤٹ میں بیٹھے تھے، اس وقت غصے میں آگئے جب میدان میں موجود بلے باز ٹرسٹن اسٹبس نے دستانے تبدیل کرنے کی درخواست کی۔ امپائر انیش سہسربدھے نے اس مطالبے کو مسترد کردیا، جس پر رانا کی امپائر کے ساتھ تلخ کلامی ہوئی۔ اس وقت دہلی کیپیٹلز کو جیت کے لیے دو اوورز میں 32 رنز درکار تھے اور 60 رنز پر ناٹ آؤٹ کھیلنے والے ٹرسٹن اسٹبس ٹیم کی آخری امید تھے۔ تاہم، اسی اوور کی تیسری گیند پر اسٹبس آؤٹ ہوگئے اور دہلی کیپیٹلز کو 23 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ نتیش رانا نے اپنی غلطی تسلیم کرلی ہے، جس کے بعد آئی پی ایل انتظامیہ نے ان پر جرمانہ عائد کرنے کا فیصلہ کیا۔

پی ایس ایل: بی سی بی نے شریف الاسلام اور ناہید رانا کے این او سی میں ایک دن کی توسیع کردی

ڈھاکہ، 12اپریل (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں پشاور زلمی کی نمائندگی کرنے والے فاسٹ بالرز شریف الاسلام اور ناہید رانا کے این او سی میں ایک دن کی توسیع کردی ہے۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کی جانب سے آج جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق، یہ فیصلہ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) اور پی ایس ایل فرنچائز پشاور زلمی کی خصوصی درخواست پر کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "شریف الاسلام اور ناہید رانا کو اصل میں 12 اپریل 2026 تک این او سی جاری کیا گیا تھا۔ اب نئے انتظام کے تحت دونوں کھلاڑیوں کو 13 اپریل کو ملتان سلطانز کے خلاف ہونے والے میچ میں شرکت کے لیے پاکستان میں قیام کی اجازت دے دی گئی ہے۔" پشاور زلمی اس وقت پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست ہے، جس نے اپنے پانچ میں سے چار میچوں میں کامیابی حاصل کی ہے۔ پیر کے روز ہونے والا مقابلہ ملتان سلطانز کے خلاف ان کی پوزیشن مزید مستحکم کرنے کے لیے اہم ہے۔ شریف الاسلام اور ناہید رانا دونوں کو نیوزی لینڈ کے خلاف 17 اپریل سے شروع ہونے والی تین ون ڈے میچوں کی سیریز کے ابتدائی دو میچوں کے لیے بنگلہ دیش کے 15 رکنی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ پی ایس ایل کا میچ کھیلنے کے فوراً بعد دونوں کھلاڑی قومی ٹیم کو جوائن کرنے کے لیے روانہ ہوجائیں گے۔

لاہور قلندرز کا بڑا فیصلہ: زخمی پرویز حسین ایمون کی جگہ سری لنکن اسٹار چارتھ اسالنکا ٹیم میں

لاہور، 12اپریل (یو این آئی) پی ایس ایل 11 کی دفاعی چیمپئن لاہور قلندرز نے ٹورنامنٹ کے اہم مرحلے پر اپنے اسکواڈ میں بڑی تبدیلی کا اعلان کردیا ہے۔ بنگلہ دیشی وکٹ کیپر بیٹر پرویز حسین ایمون کے انجری کے باعث باہر ہونے کے بعد، سری لنکا کے تجربہ کار بیٹنگ آل راؤنڈر چارتھ اسالنکا کو متبادل کھلاڑی کے طور پر شامل کرلیا گیا ہے۔ پرویز حسین ایمون ملتان سلطانز کے خلاف میچ کے دوران ساتھی فیلڈر آصف علی سے ٹکرا گئے تھے، جس کے نتیجے میں ان کا کندھا شدید زخمی ہوا۔ 28 سالہ چارتھ اسالنکا بائیں ہاتھ سے جارحانہ بیٹنگ کے ساتھ ساتھ موثر آف اسپن بولنگ کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ قلندرز کی انتظامیہ پر امید ہے کہ اسالنکا کی شمولیت سے ٹیم کے مڈل آرڈر میں مطلوبہ توازن اور استحکام پیدا ہوگا۔ لاہور قلندرز کے مداحوں کے لیے اچھی خبر یہ ہے کہ سری لنکن اسٹار کی دستیابی جلد ممکن ہوگی۔ چارتھ اسالنکا 17 اپریل کو کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے خلاف ہونے والے اہم میچ میں ایکشن میں نظر آسکتے ہیں۔

کولکاتہ نائٹ رائیڈرس کا خطرناک ہتھیار تیار

متھیشا پتھیرانا کولکتہ کے لیے ایکشن میں نظر آئیں گے

کولمبو، 12اپریل (یو این آئی) سری لنکا کے تیز گیند باز متھیشا پتھیرانا نے سری لنکا کرکٹ سے این او سی حاصل کرلیا ہے، جس کے بعد وہ اب کولکتہ نائٹ رائڈرز (کے کے آر) کی ٹیم میں شامل ہونے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، پتھیرانا 14 اپریل کو چنئی میں اپنی سابقہ فرنچائز چنئی سپر کنگز کے خلاف ہونے والے میچ کے لیے سلیکشن کے لیے دستیاب ہوں گے۔ 23 سالہ فاسٹ بالر پنڈلی کی انجری کے باعث ٹورنامنٹ کے ابتدائی مرحلے سے باہر رہے تھے۔ انہیں آئی پی ایل سے قبل منعقدہ ٹی 20 ورلڈ کپ کے دوران چوٹ لگی تھی، جس کے بعد سے وہ آرام کررہے تھے۔ کولکتہ نائٹ رائڈرز کی ٹیم اس وقت مشکلات کا شکار ہے۔ ہرشت رانا اور آکاش دیپ کی عدم موجودگی نے ٹیم کے بالنگ اٹیک کو متاثر کیا ہے، لیکن کے کے آر نے پتھیرانا کے متبادل کا مطالبہ کرنے کے بجائے ان کی صحتیابی کا انتظار کیا اور سری لنکا کرکٹ سے مسلسل رابطے میں رہے۔ پتھیرانا اپنی تیز رفتاری اور مہلک یارکرز کے لیے مشہور ہیں۔ ان کی واپسی کے کے آر کے لیے ایک بڑا سہارا ثابت ہوسکتی ہے، کیونکہ ٹیم اس وقت پوائنٹس ٹیبل میں سب سے نیچے ہے۔ پتھیرانا کی غیر موجودگی میں ٹیم کو غیر ملکی فاسٹ بالرز کی کمی کا سامنا رہا۔ بلیسنگ موزارباني واحد غیر ملکی تیز گیند باز تھے جنہوں نے اب تک ٹیم کی نمائندگی کی، جبکہ گزشتہ میچ میں کیمرون گرین نے بھی بالنگ میں حصہ لیا تھا۔ اب پتھیرانا کی شمولیت سے کے کے آر کو امید ہے کہ وہ ٹورنامنٹ میں واپسی کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔

ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ: بھارت نے 2 چاندی اور 1 کانسی کے ساتھ مہم ختم کی

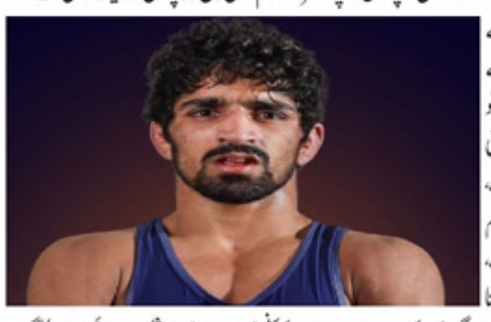

نئی دہلی، 12اپریل (میرا وطن نیوز): بھارت نے 2026 ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ میں اپنے سفر کا اختتام آخری دن دو چاندی اور ایک کانسی کے تمغے کے ساتھ کیا۔ یہ مقابلہ کرغزستان کے شہر بشکیک میں منعقد ہوا۔ اس کے ساتھ ہی بھارت کے کل تمغوں کی تعداد 17 ہوگئی، جن میں دو سونے کے تمغے شامل ہیں۔ بھارت نے مجموعی طور پر دو سونے، چھ چاندی اور نو کانسی کے تمغے جیتے۔ بھارتی فری اسٹائل پہلوانوں نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے دو سونے، تین چاندی اور دو کانسی کے تمغے حاصل کیے، جبکہ خواتین کھلاڑیوں نے ایک چاندی اور چار کانسی کے تمغے اپنے نام کیے۔ مقابلے کے آخری دن بھارت کے دو پہلوان فائنل تک پہنچے، لیکن دونوں کو اپنے اپنے حریفوں کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ 61 کلوگرام فری اسٹائل فائنل میں امن کوشمالی کوریا کے کوانگ میونگ کم کے خلاف 13-10 کے سنسنی خیز مقابلے میں شکست ہوئی۔ 57 کلوگرام زمرے میں پیرس اولمپک کے کانسی کے تمغہ جیتنے والے امن اس بار زیادہ وزن کے زمرے میں مقابلہ کررہے تھے۔ اس کے بعد مردوں کے 86 کلوگرام فری اسٹائل فائنل میں مگل دہیا کو ایران کے کمران جی گاسیم پور کے خلاف 0-7 سے شکست ہوئی، جس کے بعد بھارت کے چاندی کے تمغوں کی تعداد چھ ہوگئی۔ آخر میں دنیش نے مردوں کے 125 کلوگرام فری اسٹائل مقابلے میں کرغزستان کے ارسلانبیک توردوبیکوف کو 12-1 سے شکست دے کر کانسی کا تمغہ جیتا۔

جب شکست کے سائے میں مائیکل اوون کی جیت ہوئی: سینٹ ایٹیان کا وہ یادگار لمحہ

نئی دہلی، 12اپریل (یو این آئی) (فیفا ورلڈ کپ اسٹکلیمیو) فٹ بال کی تاریخ میں کچھ میچ ایسے ہوتے ہیں جہاں اسکور بورڈ پر لکھی ہار کسی کھلاڑی کی انفرادی عظمت کے سامنے ہیچ ہوجاتی ہے۔ 1998 کے موسم گرما میں فرانس کی سرزمین پر انگلینڈ اور ارجنٹائن کے درمیان ہونے والا مقابلہ بھی ایک ایسی ہی داستان ہے، جہاں 18 سالہ نوجوان مائیکل اوون نے ایک ایسی تاریخ رقم کی جس نے دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔ میچ کا 16 واں منٹ تھا، جب مڈفیلڈ میں ڈیوڈ بیکہم کے جادوئی دائیں پاؤں سے نکلنے والا ایک پاس مائیکل اوون کے قدموں میں گرا۔ اس لمحے وقت جیسے تھم گیا اور ایک بجلی سی کوند گئی۔ اوون کی وہ دوڑ محض ایک دوڑ نہیں تھی، بلکہ رفتار اور مہارت کا وہ طوفان تھا جس کے سامنے ارجنٹائن کا مضبوط دفاع ریت کی دیوار ثابت ہوا۔ ارجنٹائن کے تجربہ کار دفاعی کھلاڑی ہوزے چاموٹ نے پیچھا کرنے کی بھرپور کوشش کی، لیکن اوون کی رفتار کسی تیز رفتار ٹرین جیسی تھی جسے پکڑنا ناممکن تھا۔ سامنے روبرٹو آیالا جیسا پہاڑ کھڑا تھا، مگر 18 سالہ اوون نے کمال مہارت سے انہیں چکمہ دیا اور پھر گول کیپر کارلوس روآ کو بے بس کرتے ہوئے گیند جال کی اوپری سمت میں پہنچا دی۔ جیسے ہی گیند جال سے ٹکرائی، پورا اسٹیڈیم تالیوں اور نعروں سے گونج اٹھا۔ انگلینڈ کے مداحوں کا جوش دیدنی تھا۔ اوون، جس کے چہرے پر ابھی معصومیت تھی، خود بھی اس جادو پر حیران نظر آرہے تھے۔ وہ محض چند سیکنڈز میں ایک ابھرتے ہوئے کھلاڑی سے عالمی اسٹار بن چکے تھے۔ اگرچہ اس میچ کا اختتام انگلینڈ کے لیے اچھا ثابت نہ ہوا؛ ڈیوڈ بیکہم کو ریڈ کارڈ دکھا کر باہر کردیا گیا اور آخرکار پنالٹی شوٹ آؤٹ میں انگلینڈ کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن تاریخ نے اس دن کو انگلینڈ کی شکست کے بجائے "اوون کے گول" کے نام سے محفوظ کرلیا۔ اس دن میدان میں ارجنٹائن جیتا، مگر فٹ بال کی دنیا کے دل مائیکل اوون نے جیت لیے۔ وہ دوڑ، وہ مہارت اور وہ بے خوفی آج بھی فٹ بال کے شائقین کے ذہنوں میں نقش ہے، جو یہ ثابت کرتی ہے کہ کچھ فتوحات اسکور کارڈ کی محتاج نہیں ہوتیں۔

بابر کا پی ایس ایل پر راج: 4 ہزار رنز کا سنگِ میل عبور کرنے والے پہلے کرکٹر

لاہور، 12اپریل (یو این آئی) پاکستان کے اسٹار بیٹر بابر اعظم نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں 4 ہزار رنز مکمل کرلیے، وہ لیگ میں یہ سنگ میل عبور کرنے والے پہلے بیٹر بن گئے، انہوں نے ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں سب سے زیادہ شراکتوں کا ریکارڈ بھی برابر کردیا۔ ہفتے کو پی ایس ایل الیون میں لاہور قلندرز کے خلاف میچ میں پشاور زلمی کے کپتان بابر اعظم نے 4 ہزار رنز مکمل کرنے کا سنگ میل عبور کیا، وہ یہ سنگ میل عبور کرنے والے لیگ کے پہلے بیٹر بھی بن گئے۔ اس دوران انہوں نے تین ٹیموں اسلام آباد یونائیٹڈ، کراچی کنگز اور پشاور زلمی کی نمائندگی کی۔

پی ایس ایل 20 میچز مکمل، پوائنٹس ٹیبل پر پشاور زلمی آگے

کراچی، 12اپریل (یو این آئی) پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں 20 میچز مکمل ہوگئے ہیں۔ ایونٹ میں 8 ٹیمیں شریک ہیں، ہر ٹیم نے اپنے 5، 5 میچز کھیل لیے ہیں۔ جس کے بعد پوائنٹس ٹیبل کافی حد تک واضح ہوگئی ہے۔ پی ایس ایل 11 میں ابتدائی 14 میچز لاہور میں کھیلے گئے جبکہ آج کل مقابلے کراچی کے نیشنل اسٹیڈیم میں جاری ہیں، 20 واں میچ کراچی کنگز اور حیدرآباد کنگز مین کے درمیان کھیلا گیا ہے۔ حیدرآباد کنگز مین نے کراچی کنگز کے خلاف میچ 4 وکٹ سے جیت لیا اور ایونٹ میں بلآخر فتح کا مزہ چکھ لیا، اس کی ایونٹ میں شکست کی تعداد 4 ہے، یہی وجہ ہے وہ پوائنٹس ٹیبل پر 7 ویں پوزیشن پر براجمان ہے اور اس سے نیچے اپنے تمام میچز میں ہار کا منہ دیکھنے والی راولپنڈیز کی ٹیم ہے۔ حیدرآباد کنگز مین کو ابتدائی 4 میچز میں لاہور قلندرز، کوئٹہ گلیڈی ایٹرز، ملتان سلطانز اور پشاور زلمی کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا جبکہ راولپنڈیز کی ٹیم پشاور زلمی، کراچی کنگز، اسلام آباد یونائیٹڈ، ملتان سلطانز اور کوئٹہ گلیڈیز نے مات دی ہے۔ پوائنٹس ٹیبل پر چھٹے اور پانچویں نمبر پر دفاعی چیمپئن لاہور قلندرز اور کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی ٹیمیں ہیں، ان کے پوائنٹس کی تعداد 4، 4 ہے، دونوں ٹیموں نے 2، 2 میچز جیتے ہیں جبکہ انہیں 3 مقابلوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ پی ایس ایل 11 کی اب تک کی درجہ بندی میں چوتھے نمبر پر کراچی کنگز کی ٹیم ہے، جس نے 3 میچز جیتے ہیں جبکہ دو میں اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے، اس کے پوائنٹس کی تعداد 6 ہے۔ پوائنٹس ٹیبل میں تیسرے نمبر پر اسلام آباد یونائیٹڈ 7 پوائنٹس ہیں، اس نے 3 میچز میں فتح سمیٹی جبکہ ایک میں اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا اور ایک میچ بارش سے متاثر ہوا ہے۔ پوائنٹس ٹیبل پر دوسرے نمبر پر ملتان سلطانز کی ٹیم ہے، جس نے 4 میچز جیتے ہیں جبکہ ایک مقابلے میں اسے شکست کا منہ دیکھنا پڑا، اس کے پوائنٹس کی تعداد 8 ہے۔ ایونٹ کی درجہ بندی میں پشاور زلمی کی ٹیم تاحال ناقابل شکست ہے، اس نے 5 میں سے 4 میچز جیتے ہیں جبکہ ایک مقابلہ بارش کی نذر ہوا ہے۔

Ahmiyath urdu Daily Printed & Published Owned By Md. imran, Printed at Rimsha Printers,
10-2-324/B, Vidyanagar, Karimnagar, TS - Publised From : 10-2-324/B - Vidya Nagar - Karimnagar Telangana - Editor : Md Imran